دار المطالعہ
کتاب نمبر 247
2011

فانوس بن کے جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنی کانفرنس

مرتبہ
سید عالم
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172۔ وحید آباد۔ گل بہار۔ کراچی ۱۸

دو قومی نظریہ پر پہلا فتویٰ

فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خانؒ

۱۸۹۴ء

کُل پاکستان سُنّی کانفرنس کا انعقاد کیوں ؟

۱۔ برصغیر میں دو قومی نظریہ کا پہلا فتویٰ ۱۸۹۴ء میں مولانا احمد رضا خان بریلوی نے دیا

۲۔ ۱۹۳۷ء میں مسلم لیگ کو عوامی جماعت بنانے میں علمائے سوادِ اعظم مشائخ ملت اور عوام اہلِ سنّت نے پہل کی اور عظیم قربانیاں دیں۔

۳۔ ۱۹۴۵ء میں بھارت کے عام انتخابات کے موقع پر علماء سواد اعظم مشائخ اہلسنت اور عوام اہلسنت نے ووٹ اور نوٹ دے کر مُسلم لیگ کو سو فیصد کامیاب کرایا۔

۴۔ مارچ ۱۹۴۶ء بنارس میں آل انڈیا سنی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں پورے ہندوستان سے پانچہزار سے زائد علماء کرام مشائخ عظام اور مندوبین شریک ہوئے اور بنارس اجلاس میں حصول پاکستان کے عہد کا اعادہ کیا گیا اور قرارداد کی توثیق کی گئی۔ تحریک پاکستان کی کامیابی علماء سنت بریلوی مشائخ طریقت اور سواد اعظم کی عظیم قربانیوں کا مظہر ہے۔ علماء دیوبند میں دو قابل ذکر علماء کو چھوڑ کر من حیث الجماعت تحریک پاکستان کی مخالفت اکھنڈ بھارت کی حمایت اور متحدہ قومیت کے ثبوت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ ۱۹۴۶ء کے بعد ۱۹۷۷ء میں علماء اور سواد اعظم پھر عزم لے کے ساتھ پاکستان کے تحفظ اور نظام مصطفےٰ کے نفاذ کے لئے میدان میں آرہے ہیں۔

نام کتاب ——— "سُنّی کانفرنس"

مرتبہ ——— سیّد عالم ۔ ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت کراچی ڈویژن

ناشر ——— انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کراچی

سائز ——— $\frac{23 \times 36}{16}$ (۲۳×۳۶ / ۱۶)

ضخامت ——— ۱۰۴ صفحات

کتابت ——— منشی محمد رفیق ۔ بہادر شاہ مارکیٹ
۶/ر پہلی منزل ۔ کراچی

ٹائیٹل ڈیزائن ——— پروفیسر غازی
گھنٹہ پال بلڈنگ صدر کراچی۔

قیمت
پانچ ۵ روپے

(آئیڈیل پیکیجز کراچی ۱)

Marfat.com

عنوانات کتاب

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
١	عرض ناشر		٦
٢	پیش لفظ		٧
٣	نامور علمار کرام، مشائخ عظام		٩
٤	پٹنہ سنی کانفرنس	١٨٩٧ء	١٦
٥	بنارس سنی کانفرنس	١٩٤٦ء	١٩
٦	اجمیر سنی کانفرنس	١٩٤٦ء	٢٥
٧	کراچی سنی کانفرنس	١٩٤٦ء	٢٨
٨	دارالسلام سنی کانفرنس	١٩٧٠ء	٢٩
٩	کراچی سنی کانفرنس	١٩٧٠ء	٤٠
١٠	ملتان سنی کانفرنس	١٩٧٨ء	٦١
١١	انجمن تاجدار حرم		٧١
١٢	مبلغ اسلام کی دعار		٧٢
١٣	بشکریہ!		١٠٢

Marfat.com

عرضِ ناشر

قارئین کرام اس عنوان پر برصغیر میں یہ پہلی کتاب ہے۔ حالانکہ یہ کام بہت پہلے ہونا چاہیئے تھا۔ بہرحال یہ سعادت انجمن تاجدار حرم کراچی کو حاصل ہوئی کہ اس نے برصغیر کے اکابر علمار کرام اور مشائخ عظام کی عنوان سے متعلق کاوشوں کو پہلی مرتبہ ایک کتابی شکل میں ملتان سنی کانفرنس کے مبارک موقع پر سوادِ اعظم کے سامنے پیش کیا۔

اس کتاب کو مرتب کرنے میں جناب سیّد عالم ناظم نشر واشاعت جماعت اہلسنّت کراچی ڈویژن نے بڑی محنت کی۔ جو قابل مُبارک باد ہے لیکن بڑی جستجو کرنے کے بعد بھی بعض کانفرنسوں سے متعلق ضروری مواد حاصل نہ ہوسکا۔ جس پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔ اُمید ہے کہ قارئین کرام کتاب کو پڑھنے کے بعد ادائے سے مواد کی حصول یابی کی شکل میں تعاون کریں گے۔ تاکہ ادارہ دوسرا ایڈیشن شائع کراتے وقت اس خامی کو دُور کرسکے۔

فقط والسّلام

آپ کے تعاون کا متمنی

ممتاز علی خاں

پبلک سٹی سکریٹری

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کراچی

Marfat.com

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کی سیاسی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ جب بھی سنّی کانفرنس کے عنوان سے اہل جنوں کبھی جمع ہوتے اور کسی فیصلے پر پہنچے، اس فیصلے نے تاریخ کے رخ کو موڑ دیا جانبداری اور تنگ نظری کسی مورخ کے قلم کو زنگ آلود کر دے تو وہ الگ بات ہے لیکن جو تاریخ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ افراد کے سینوں میں محفوظ ہوتی چلی جاتی ہے اس کا ایک ایک ورق پکار پکار کر گواہی دے رہا ہے کہ ان سنّی کانفرنسوں نے تاریخ کے صفحات پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔

۱۸۹۷ء میں پٹنہ میں سنّی کانفرنس ہوئی، امام اہلسنت اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے دو قومی نظریہ پیش کیا۔ اسوقت اس آواز کی اہمیت کا اہل خرد نہ سمجھ سکے لیکن برصغیر کی تقسیم نے سنی کانفرنس پٹنہ کو حیات جاوید بخشی۔ اس کے بعد مراد آباد، اجمیر اور دیگر علاقوں کی سنی کانفرنسوں نے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قیام پاکستان کے لیے راہ ہموار کی اور بالآخر ۱۹۴۶ء میں بنارس میں جو آل انڈیا سنّی کانفرنس منعقد ہوئی اس نے تقسیم برصغیر کا فیصلہ کر دیا۔ برصغیر کے ۵ ہزار سے زائد علما و مشائخ اور لاکھوں عوام اہلسنت نے فیصلہ دیدیا کہ پاکستان بنکر رہے گا اور اگر قائد اعظم اس تحریک سے دست بردار ہوئے تو علماء و مشائخ اس کی باگ ڈور سنبھال کر تحریک کو منزل تک پہنچائیں گے۔

قیام پاکستان کے بعد کراچی، سکھر اور متعدد مقامات پر سنی کانفرنسوں کا سلسلہ حسب مواقع و محل کے لحاظ سے جاری رہا جب ۱۹۷۰ء میں عبدالحمید بھاشانی نے ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد میں سوشلزم کے نام پر ریلی کی اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اسٹالن گراڈ کے نام تعبیر کیا تو یہ مشائخ و علماء اہلسنت نے آگے بڑھ کر اس چیلنج کو قبول کیا اور جون ۱۹۷۰ء کو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہزاروں علماء و مشائخ کا اجتماع ہوا۔ اس سنّی کانفرنس میں لاکھوں افراد کے سامنے سوشلزم کے مقابلہ میں نظام مصطفےٰ کے نفاذ اور مقام مصطفےٰ کے تحفظ کا پروگرام پیش

Marfat.com

کیا گیا، گو اس کے بعد ایک مخصوص اقلیتی فرقے کی جانب سے نظام مصطفےٰ کے اصطلاح کے خلاف تحریری طور پر ہرزہ رسائی کی گئی لیکن یہ سنی کانفرنس کا اعجاز ہے کہ اس کے فیصلے نے بالآخر تاریخ کے دھارے کو موڑ دیا۔ اور وہ لوگ کہ جن کے حلق سے نیچے نظام مصطفےٰ کی اصطلاح نہیں اترتی تھی خود اس کی گردان لگانے پر مجبور ہو گئے۔

افسوس کہ ان سنی کانفرنسوں کے خطبات اور فیصلے کتابی شکل میں جمع نہ ہو سکے اب جبکہ اس کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے انھیں جمع کرنے کی کوشش کی گئی تو بہت سارا مواد جمع کرنا مشکل ہو گیا۔

بہر حال تمام تر مشکلات کے بعد کتاب ہٰذا کے مرتب جناب سید عالم صاحب جو کچھ جمع کر سکے وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ اگر ہمارے کوئی محسن اس کتاب کے پڑھنے کے ہمیں کوئی ایسی چیز فراہم کر سکیں جو اس کتاب میں شامل نہیں ہو سکی تو مرتب اسے دوسرے ایڈیشن میں شائع کر کے خوشی محسوس کریں گے۔ بحر حال میں مرتب کو ان کی کوششوں پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

فقط والسلام

مخلص

محمد حنیف طیب

کراچی

۷ر اکتوبر ۱۹۷۸ء

Marfat.com

کانفرنسوں سے متعلق نامور علمائے کرام ومشائخ عظام کے اسمائے گرامی

(۱) پٹنہ سنّی کانفرنس ۱۸۹۷ء

۱۔ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت علامہ احمد رضاں صاحب فاضل بریلوی
۲۔ حضرت علامہ عبدالقیوم صاحب شہید۔

(۲) مراد آباد سنی کانفرنس ۴؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

۱۔ حضرت علامہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی
۲۔ حضرت علامہ سید فتح علی شاہ قادری کھروڑ سیداں سیالکوٹ

(۳) بنارس سنی کانفرنس۔ ۲۷؍ اپریل ۱۹۴۶ء

۱۔ امیر ملت حضرت سید جماعت علی شاہ صاحبؒ علی پور شریف
۲۔ صدرالافاضل حضرت علامہ نعیم الدین صاحبؒ مراد آبادی
۳۔ حضرت مفتی محمد عمر نعیمی
۴۔ حضرت علامہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی
۵۔ صدرالشریعۃ حضرت علامہ حکیم محمد امجد علی صاحب اعظمی
۶۔ حضرت خواجہ حافظ ضیاء الدین صاحب تونسوی

۷۔ حضرت خواجہ قمرالدین صاحب سیالوی
۸۔ حضرت خواجہ پیر غلام محی الدین صاحب گولڑوی
۹۔ حضرت امین الحسنات پیر آف مانکی شریف
۱۰۔ حضرت علامہ عبدالغفور صاحب ہزاروی
۱۱۔ حضرت علامہ عبدالحامد صاحب بدایونی
۱۲۔ حضرت علامہ ظفرالدین صاحب بہاری
۱۳۔ حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد صاحب قادری
۱۴۔ حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب لاہوری
۱۵۔ حضرت علامہ سید احمد سعید صاحب کاظمی
۱۶۔ حضرت علامہ ابوالنور محمد بشیر صاحب سیالکوٹی
۱۷۔ حضرت علامہ محمد ابراہیم علی چشتی
۱۸۔ حضرت علامہ سید ابوالمحامد سید محمد محدث اعظم کچھوچھوی
۱۹۔ حضرت علامہ مفتی اعظم ہند مولانا شاہ مصطفےٰ رضا خاں صاحب
۲۰۔ حضرت علامہ سید شاہ دیوان آل رسول علی خاں صاحب اجمیری
۲۱۔ حضرت پیر سید شاہ عبدالرحمٰن بھرچونڈی شریف
۲۲۔ خان بہادر حاجی بخش مصطفےٰ علی مدراس۔
۲۳۔ حضرت مفتی ظفر علی نعمانی صاحب
۲۴۔ حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں صاحب
۲۵۔ حضرت پیر عبدالرحیم بھرچونڈی
۲۶۔ حضرت علامہ غلام معین الدین نعیمی۔
۲۷۔ حضرت مولانا ابو یوسف محمد شریف
۲۸۔ حضرت علامہ مرتضیٰ احمد خاں میکش
۲۹۔ حضرت مولانا حافظ سید مغفور القادری۔

Marfat.com

۳۰۔ حضرت علامہ فتح علی شاہ صاحب قادری۔

(۴) اجمیر سنی کانفرنس ۱۹۴۶ء

۱۔ حضرت علامہ سید محمد محدث کچھوچھوی۔
۲۔ حضرت علامہ صدر الشریعہ محمد امجد علی صاحب

(۵) دارالسلام (ٹوبہ) سنی کانفرنس ۱۹۷۰ء ۱۳ و ۱۴ ر جون

۱۔ حضرت خواجہ قمرالدین صاحب سیالوی۔ سرگودھا۔
۲۔ حضرت پیر محمد قاسم صاحب مشوری۔ لاڑکانہ
۳۔ حضرت پیر عبدالقادر صاحب (سفیر عراق)
۴۔ حضرت علامہ فضل الرحمن صاحب (مدینہ منورہ)
۵۔ حضرت عبدالمصطفیٰ الازہری۔ کراچی۔
۶۔ حضرت علامہ شاہ احمد صدیقی نورانی۔ کراچی۔
۷۔ حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی۔ لاہور۔
۸۔ حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعمانی۔ کراچی۔
۹۔ علامہ مفتی محمد حسین قادری۔ سکھر
۱۰۔ علامہ مفتی محمد حسین نعیمی۔ لاہور۔
۱۱۔ حضرت سید احمد سعید کاظمی۔
۱۲۔ علامہ مفتی مختار احمد صدیقی گجرات
۱۳۔ علامہ خلیل احمد قادری۔ لاہور۔
۱۴۔ علامہ سید سعادت علی قادری۔ کراچی
۱۵۔ علامہ عارف اللہ صاحب قادری۔ راولپنڈی۔

Marfat.com

۱۶- علامہ غلام قادر اشرفی۔ لالہ موسیٰ
۱۷- صاحبزادہ سید محفوظ الحق شاہ
۱۸- صاحبزادہ فیض الحسن گوجرانوالہ
۱۹- مولانا افتخار الحق قادری
۲۰- علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی۔ کراچی
۲۱- علامہ محمد شریف نوری۔ لاہور
۲۲- مولانا جمیل احمد نعیمی۔ کراچی۔
۲۳- حضرت علامہ ابوالبرکات لاہور
۲۴- مولانا غلام الدین لاہور۔
۲۵- حضرت علامہ مفتی اعجاز ولی لاہور۔
۲۶- حضرت مفتی سید مسعود علی ملتان۔
۲۷- علامہ محمد شریف ملتانی
۲۸- حضرت علامہ غلام علی اوکاڑوی۔
۲۹- صاحبزادہ فضل رسول۔ لائل پور۔
۳۰- علامہ معین الدین لائل پور
۳۱- علامہ غلام علی مہر۔ بھاولنگر۔
۳۲- علامہ سید غوث محمد شاہ جیلانی۔ سندھ
۳۳- علامہ سراج احمد قادری۔ رحیم یار خاں۔
۳۴- علامہ محمد صادق۔ گوجرانوالہ
۳۵- مولانا محمد سعید۔ گوجرانوالہ
۳۶- حضرت علامہ عبدالغفور ہزاروی وزیر آباد
۳۷- صاحبزادہ سید برکات احمد۔ جہلم
۳۸- مولانا محمود احمد ہزاروی۔ جہلم

۳۹- مولانا طیب الرحمٰن - ہری پور ہزارہ
۴۰- علامہ محمد حسن حقانی صاحب - کراچی
۴۱- مولانا عبدالمالک مانسہرہ -
۴۲- مولانا عبدالقادر خانیوال
۴۳- سید انور شاہ - پتوکی - چھانگا مانگا
۴۴- مولانا محمد اسحاق صدیقی " " "
۴۵- صاحبزادہ حسین شاہ " " "
۴۶- علامہ محمد عالم - سیالکوٹ
۴۷- علامہ مفتی عبدالحکیم - آزاد کشمیر
۴۸- صاحبزادہ نذر دیوان - کیمبلپور
۴۹- صاحبزادہ میاں غلام - شیخوپورہ
۵۰- صاحبزادہ نور سلطان - میانوالی -
۵۱- علامہ سید امیر شاہ - پشاور
۵۲- علامہ شائستہ گل - مردان
۵۳- مولانا غلام جہانیاں - ڈیرہ غازی خاں
۵۴- علامہ محمد ہاشم - کوئٹہ
۵۵- صدر المشائخ پیر فضل عثمان صاحب
۵۶- صاحبزادہ محمد عثمان علی شاہ

پیر صاحب دیول شریف

۵۷- حضرت خواجہ خان محمد تونسوی
۵۸- قاری غلام رسول -
۵۹- حضرت علامہ مفتی حبیب احمد -
۶۰-

⑥ کراچی سنی کانفرنس ۱۹۷۰ء
۸، ۹ راگست

۱۔ حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی۔ سرگودھا
۲۔ حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری۔ کراچی
۳۔ علامہ سید سعادت علی قادری۔ کراچی
۴۔ حضرت علامہ عارف اللہ شاہ قادری راولپنڈی
۵۔ علامہ سید محمود احمد رضوی لاہور
۶۔ علامہ محمد شریف ملتان
۷۔ حضرت علامہ شاہ احمد صدیقی نورانی۔ کراچی
۸۔ حضرت علامہ محمد شفیع اوکاڑوی۔ کراچی
۹۔ علامہ جمیل احمد نعیمی۔ کراچی
۱۰۔ حضرت پیر محمد قاسم مشوری سندھ
۱۱۔ علامہ سید غوث محمد شاہ جیلانی۔ سندھ
۱۲۔ علامہ ضیاء الحامدی
۱۳۔ علامہ محمد سلیم
۱۴۔ حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری کراچی۔
۱۵۔ مولانا محمد صحبت خاں۔ جیکب آباد
۱۶۔ پیر طریقت حضرت محمد فاروق رحمانی کراچی
۱۷۔ پیر طریقت حضرت ابو محمد سعید احمد شاہ اشرفی جیلانی۔ کراچی
۱۸۔ حضرت غلام علی اوکاڑوی۔ اوکاڑہ
۱۹۔ مولانا شبیر احمد اظہری۔ کراچی
۲۰۔ حضرت علامہ مفتی محمد حسین قادری۔ سکھر
۲۱۔ مولانا محمد ابراہیم

Marfat.com

۲۲- مولانا محمد انوار المصطفیٰ قادری کراچی۔
۲۳- علامہ محمد حسن حقانی - کراچی
۲۴- مولانا محمد منظور الحق - کراچی
۲۵- علامہ قاری مصلح الدین۔ کراچی
۲۶- حضرت پیر طریقت علامہ جمیل احمد شرقپوری
۲۷- حضرت پیر طریقت عبدالرحیم بھرچونڈی شریف
۲۸- خلیل احمد برکاتی - حیدر آباد۔
۲۹- حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعمانی۔ کراچی
۳۰- علامہ شاہ تراب الحق قادری - کراچی

سواد اعظم کا محبوب ترجمان

ماھنامہ ترجمان اہلسنت کراچی

فون نمبر ۲۲۲۲۲۲

۲۷ محمدی مینشن مارسٹن روڈ، کراچی ۳

Marfat.com

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دین کی احتساب کائنات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنّی کانفرنس

پٹنہ ــــ ۱۸۹۷ء

مرتبہ

سیّد عالم

ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A-172 وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

پٹنہ سنّی کانفرنس

سنہ ۱۸۹۷ء

برصغیر پاک و ہند میں اسلامی سلطنت کا قیام اکابرین اہلسنت کی مساعی جمیلہ سے ہوا۔ محمد بن قاسم سے بہادر شاہ ظفر تک حکمرانوں کی غالب اکثریت اہلسنت تھی۔ سنہ ۱۸۵۷ء کو آخری حکمران کو معزول کر کے ہم پر برطانوی سامراج مسلط ہو گیا۔ اس نے اپنے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنے کیلئے مسلمانوں کو کچلنے کا منظم پروگرام بنایا۔ اور ہر سمت سے مسلمانوں پر وار کرنا شروع کر دیئے۔ یہ دور سواد اعظم کے لئے بڑا خطرناک تھا۔ ہندو سامراج انگریزوں کی سرپرستی میں کئی تحریکیں چلا رہا تھا۔ اور نا نعرہ دیا جا رہا تھا کہ ہندوستان میں صرف ایک قوم ہے۔ یعنی مسلمانوں کے وجود ہی کی نفی ہو رہی تھی ایسے نازک موقع پر اللہ نے ہمارے اوپر انعام کیا کہ ہمیں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی کی قیادت نصیب فرمائی۔ آپ نے ایک قومی نظریہ کے چیلنج کو قبول کیا اور پورے ہندوستان کے علما و مشائخ کو پٹنہ (بہار) میں جمع کیا۔ یعنی پٹنہ سنّی کانفرنس منعقدہ سنہ ۱۸۹۷ء میں تقریباً تین سو جید عالم اور پیران طریقت جمع ہوئے۔ تاکہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے عوامی ذہنوں کو تیار کیا جا سکے۔ اور ساتھ ہی ساتھ برطانوی اور ہندو سامراج کو یہ یاد کرایا جا سکے کہ ہندوستان میں ایک قوم نہیں بلکہ دو قومیں ہیں۔

اعلیٰ حضرت کے اسی دو قومی نظریہ کی بنیاد پر سنہ ۱۹۴۷ء کو مملکت پاکستان معرض وجود میں آئی۔ اعلیٰ حضرت نے پٹنہ سنّی کانفرنس کے اجلاس سے خطاب فرماتے

ہوتے نام نہاد مسلمانوں کو اس طرح بے نقاب کیا۔

"تم نے دیکھا یہ حالت ہے کہ ان لیڈر
بننے والوں کے جذبات کی کہ کیسے شریعت کو
بدلتے۔ مسلتے پاؤں کے نیچے کچلتے اور خیر خواہ
سلام بن کر مسلمانوں کو چھیلتے" ہیں موالات
مشرکین ایک۔ معاہدہ مشرکین دو۔ استعانت
مشرکین تین۔ مسجد میں آعلا۔ مشرکین چار۔
ان سب میں پہلا مبالغہ یقیناً قطعاً لیڈروں
نے خنزیر کو دنبے کی کھال پہنا کر حلال کیا ہے"

نوٹ:۔ پٹنہ سنی کانفرنس کا مواد جو حاصل ہو سکا وہ اس میں شائع کر دیا گیا ہے۔ بقیہ دوسرا ایڈیشن کے موقع پر شامل کر دیا جائیگا انشاء اللہ

****

سنی کانفرنس کو کامیاب بنانے کی اپیل

کراچی ، ۷ اکتوبر (پ ر) ممتاز عالم دین علامہ وقارالدین۔ علامہ محمد رمضان صدر جماعت اہلسنت کراچی ڈویژن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ۱۶ اور ۱۷ اکتوبر کو ملتان میں ہونے والی کل پاکستان سنی کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

روزنامہ جنگ کراچی

کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ
مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کی ضیا دیکھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُنّی کانفرنس

بنارس — ۱۹۴۶ء

مرتبہ
سیّد عالم
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172 وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

بنارس سنّی کانفرنس

سنہ ۱۹۴۶ء

۲۷ر اپریل سنہ ۱۹۴۶ء بنارس میں آل انڈیا سنّی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کانفرنس میں برصغیر کے تقریبًا دو ہزار علما و مشائخ اور لاکھوں اہلسنت احباب نے شرکت فرمائی۔

اس کانفرنس میں درج ذیل قراردادیں پاس ہوئیں۔

۱۔ آل انڈیا سنّی کانفرنس کا یہ اجلاس مطالبہ پاکستان کی پرزور حمایت کرتا ہے۔ اور اعلان کرتا ہے کہ علماء و مشائخ اہلسنت، اسلامی حکومت کے قیام کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ہر امکانی قربانی کے لئے تیار ہے اور یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ایک ایسی حکومت قائم کریں جو قرآن و حدیث نبوی کی روشنی میں فقہی اصولوں کے مطابق ہو۔

۲۔ یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ اسلامی حکومت کے لئے مکمل لائحہ عمل مرتب کرنے کے لئے حسب ذیل علماکرام کی ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے (اس سلسلے میں مقتدر ترین تیرہ علما پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی)

۳۔ علاوہ ازیں فیصلہ کیا گیا کہ اس تحریک کو ہر حال میں جاری رکھا جائے گا۔ اگرچہ قائد اعظم اس کو ترک بھی کر دیں اور اس سنی کانفرنس کے دو لاکھ سے زائد حاضرین نے پرزور نعروں کی گونج میں تائید و حمایت کا اعلان کیا۔

اسمائے گرامی اراکین کمیٹی

۱۔ حضرت مولانا شاہ سید ابوالحامد سید محمد محدث اعظم کچھوچھوی۔

۲۔ حضرت صدر الافاضل استاذ العلماء مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی۔

۳۔ حضرت مفتی اعظم ہند مولانا مولوی شاہ مصطفٰے رضا خاں۔

Marfat.com

۴۔ حضرت صدر الشریعت مولانا محمد امجد علی۔
۵۔ مبلغ اعظم مولانا علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی میرٹھی۔
۶۔ حضرت مولانا عبد الحامد بدایونی۔
۷۔ حضرت مولانا سیّد شاہ دیوان آل رسول علی خاں سجادہ نشین اجمیر شریف۔
۸۔ حضرت مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہور۔
۹۔ حضرت مولانا شاہ قمرالدین سجادہ نشین سیال شریف۔
۱۰۔ حضرت پیر سید شاہ عبدالرحمٰن بھرچونڈی شریف۔
۱۱۔ حضرت مولانا شاہ سید زین الحسنات مانکی شریف سرحد۔
۱۲۔ خان بہادر حاجی بخش مصطفیٰ اعلیٰ مدارس
۱۳ حضرت مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد لاہور۔

مولانا سیّد محمد محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ کا تاریخی خطبہ

مولانا سید محدث کچھوچھویؒ نے صدارتی خطبہ میں رسمی الفاظ اور مختلف موضوعات پر تقریر کے بعد کہا۔

"میرے دینی رہنماؤ! میں نے عرضداشت میں ابھی ابھی پاکستان کا لفظ استعمال کیا ہے اور پہلے بھی کئی جگہ پاکستان کا لفظ آچکا ہے۔ ملک میں اس لفظ کا استعمال روزمرہ بن گیا ہے در ودیوار پر" پاکستان زندہ باد "تجاویز کی زبان میں" پاکستان ہمارا حق ہے "نعروں کی گونج میں" پاکستان لے کے رہیں گے "مسجدوں میں، خانقاہوں میں، بازاروں میں، دیہاتوں میں لفظ پاکستان لہرا رہا ہے اس لفظ کو پنجاب کا یونینسٹ لیڈر بھی استعمال کرتا ہے اور ملک بھر میں ہر لیگی بھی بولتا ہے اور ہم سنیوں کا بھی یہی محاورہ ہے...... یونینسٹ کا پاکستان وہ ہوگا جس کی مشینری سردار جوگندر سنگھ کے ہاتھ میں ہوگی"...... "جن سنیوں نے لیگ کے اس پیغام کو قبول کیا ہے اور جس یقین پر اس مسئلہ میں لیگ کی تائید کرتے پھرتے ہیں وہ صرف اسقدر ہے کہ ہندوستان کے اس حصّہ پر اسلام کی، قرآن کی آزاد حکومت ہو جس میں غیر مسلم

زمیوں کے جان و مال، عزت و آبرو کو حسب حکم شرع امن دیجائے - ان کو ان کے معاملات کو ان کے دین پر چھوڑ دیا جائے وہ جانیں ان کا کام جانے ..... اور بجائے جنگ و جدل کے صلح و امن کا اعلان کر دیا جائے "..... "اگر سنیوں کی اس سچی ہوئی تعریف کے سوا لیگ نے کوئی دوسرا راستہ اختیار کیا تو کوئی سنی قبول نہیں کرے گا" ..... وہ صرف اتنا سمجھ کر قرآنی حکومت اسلامی اقتدار لیگ کا مقصد ہے اس کے ساتھ ہو گئے ہیں - اور ان کو چھوڑ کر لیگ باقی ہی نہیں رہتی - اس کے دستور اساسی کا کیا مطلب ہے وہی تجاویز متفقہ بھی ہیں لیگ ان کے لئے کوئی نیا دین نہیں جس کو سوچ سمجھ کر ٹھونک بجا کر قبول کیا جائے بلکہ لیگ ان کے جذبات کی محض ترجمان ہے جس کو ہر معترض سے زیادہ خود سمجھ رہے ہیں "....." آل انڈیا سنی کانفرنس کا "پاکستان" ایک ایسی خود مختار آزاد حکومت ہے جس میں شریعت اسلامیہ کے مطابق فقہی اصول پر کسی قوم کی نہیں بلکہ اسلام کی حکومت ہو جس کو مختصر لفظوں میں کہیے کہ خلافت راشدہ کا نمونہ ہو۔ ہماری آرزو ہے کہ اسوقت ساری زمین پاکستان ہو جائے۔ مسلم لیگ کا پروگرام عارضی ہے جو صرف پاکستان پر ختم ہو جاتا ہے اور آل انڈیا سنی کانفرنس کا پروگرام دوامی ہے۔

سنی کیسا پاکستان بنائیں گے اس میں کسی بحث کی گنجائش نہیں عہد صدیقی کو دیکھ لیا جائے۔ دور فاروقی کی پیروی کر لی جائے عثمانی زمانے کو نظر کے سامنے لایا جائے خلافت علویہ کا دیدار کر لیا جائے اس قسم کا پاکستان بنائیں گے۔

ہم نے مانا انگریز اب ہندوستان پر حکومت کرنے سے تھک گیا ہے اور منافع کے سو خطرے سے الگ رہنا چاہتا ہے اور وہ کو تسلی حکومت ہندوستان کو دے ڈالنا ہی چاہتا ہے اور مانا کہ یہ دیکھ کر ہندوستان کی اکثریت کے منہ میں پانی بھر آیا ہے اور وہ بلا شرکت غیرے اس حق کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔

ہم سے لیگ کو اسقدر امید رکھنا چاہیئے کہ اس کا جو فرض سنیوں کے سمجھے ہوئے پاکستان کے حق میں ہو گا اور اسکے جس پیغام میں اسلام اور مسلمین کا نفع ہو گا آل انڈیا سنی کانفرنس کی تائید اس کو بے دریغ حاصل ہو گی۔

مزید فرمایا۔ ! ۹ کروڑ مسلمین میں روٹھے ہوؤں کو منایا جائے ان کو مرنے سے پہلے ذمہ داری دیجائے۔ کہ مرنے سے پہلے فی کس دس نہیں تو ایک غیر مسلم کو مسلمان کرنا ہے۔ ان کو تعلیم دین سے آراستہ کر کے ان کے علم کو ان کے اخلاق کو پاک کرنا ہے تاکہ جہاں وہ قدم رکھیں پاک ہو جائیں۔

Marfat.com

امیر ملت سید جماعت علی شاہ علی پور شریف

۱۹۴۶ء میں ہی بنارس میں آل انڈیا سنی کانفرنس (جو برصغیر کی تاریخ میں ایک مثالی کانفرنس تھی) آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ آپ نے خطبہ صدارت میں پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا۔ اور پھر تحریک پاکستان کی حمایت میں ملک گیر دورے کئے آپ ہر جگہ دوران تقریر فرماتے:۔

"مسلمانو! یہاں دو جھنڈے ہیں ایک اسلام کا دوسرا کفر کا، بتاؤ
کس جھنڈے کے نیچے جانا چاہتے ہو۔؟"

لوگ کہتے:۔

"اسلام کے جھنڈے کے نیچے"، چنانچہ لاکھوں مسلمانوں نے آپ کی
ہدایت پر پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔

سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

"آل انڈیا سنی کانفرنس کا یہ اجلاس مطالبہ پاکستان کی پرزور حمایت کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ علماء و مشائخ اہلسنت اسلامی حکومت کے قیام کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر امکانی قربانی کے واسطے تیار ہیں اور یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ایک ایسی حکومت قائم کریں جو قرآن کریم اور احادیث نبوی کی روشنی میں فقہی اصول کے مطابق ہو"

اس کانفرنس کے بعد اس کی غرض و غایت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اور نظریہ پاکستان کی اہمیت واضح کرنے کے لئے آپ نے صوبہ جات مدراس، گجرات، کاٹھیاواڑ، جوناگڑھ، راجپوتانہ دہلی، یو پی، پنجاب، بہار، کلکتہ، ہگلی، چوبیس پرگنہ، ڈھاکہ، کرنافلی، چاٹگانگ اور سلہٹ کے مسلسل دورے کرکے قیام پاکستان کی راہ ہموار کی۔ تحریک پاکستان سے آپ کو عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ چنانچہ مولانا ابوالحسنات قادری کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں۔

"پاکستان کی تجویز سے جمہوریت اسلامیہ (آل انڈیا سنی کانفرنس کا

Marfat.com

دوسرا نام)، کو کسی طرح دستبردار ہونا منظور نہیں، خود جناح اس کے حامی رہیں یا نہ رہیں۔"

سید محمد امین الحسنات مانکی شریف

"میں نے قائد اعظم سے وعدہ لیا ہے کہ اگر انھوں نے مسلمانوں کو دھوکا دیا یا اسلام کے خلاف کوئی نظام جاری کرنے کی کوشش کی تو آج جس طرح ہم آپ کو دعوت دے رہے ہیں اور آپ کی قیادت کو مان رہے ہیں کل اسی طرح اس کے برعکس ہوگا۔"

آل انڈیا سنی کانفرنس کے خصوصی اجلاس میں نظریۂ پاکستان کی توثیق وتائید میں نہایت سرگرمی سے قرارداد پاس کرائی اور پھر تمام ملک میں اس کی حمایت میں دورے کئے، اور عوام کو آمادہ کیا کہ وہ تحریک پاکستان کو بہر صورت کامیاب بنائیں۔

انجمن تاجدار حرم کو مبارک باد

انجمن غلامان مصطفٰے کے صدر محمد رفیق صدیقی اور جنرل سکریٹری محمد علاؤ الدین نے اپنے مشترکہ بیان میں ملتان میں منعقد ہونے والی سنی کانفرنس کے انعقاد پر علماء اہلسنت کو مبارک باد پیش کی۔ نیز کانفرنس کے موقع پر انجمن تاجدار حرم کو سنی کانفرنس سے متعلق کتاب شائع کرنے پر مبارک باد دی۔

Marfat.com

نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے تو نہیں جہاں کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنی کانفرنس

اجمیر — ۱۹۴۶ء

مرتبہ
سید عالم
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172 وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

اجمیر سنّی کانفرنس

۱۹۴۶ء

حضرت سید محمد محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے صدارتی خطبہ میں کہا کہ

"زمانہ میں روشنی کے نام پر الحاد کی تاریک آندھیاں چلیں۔ دین فروشوں نے دین کے نام کو پیٹ کا دھندا بنایا۔ کھلے بازار میں ملت فروشی کی جا رہی ہے۔ ضمیر فروشی، قوم فروشی کا بلیک مارکیٹ قانون کی زد سے بھی آزاد ہے۔ نام دار العلوم رکھا اور کام مندر کا کیا۔ نام پوچھو تو اصرار بنائیں اور کام دیکھو تو غلاموں کی غلامی پر اتر آئیں (غلاموں سے مراد ہندو ہے) یا رسول اللہ سن کر گھبرائیں۔ اور ترے ماترم کا گانا گائیں، نعرہ تکبیر سے الجھیں اور اپنے باپو کی جے منائیں۔"

آگے چل کر فرمایا۔

"اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمارا مقصد بھی نہایت بلند پایہ ہے۔ آج ہمارا اجمیر میں وہی مقصد ہے جو چشت کے راجہ کو صدیوں پہلے لا چکا ہے جس نے جیلان والے غوث کو بغداد پہنچایا ہے جس کے لئے اللہ کا حبیب مکہ سے مدینہ اور پھر مدینہ سے فاتحانہ شان و شوکت کے ساتھ مکہ پہنچا۔ جس کا مقصد مختصر اور صاف ہے خدا کے دین اور اس کے دیندار کی آزادی ہے۔ ذرّہ ذرّہ کو مسلم بنانا اور اسلام کے پرچم کو آزاد رکھنا ہے، انسان کو پاک رکھنا ہے اور انسانی آبادی کو پاکستان بنانا ہے۔"

خطبہ کے دوران حضرت محدث کچھوچھوی نے فرمایا۔

"تعلیم و تربیت کی یکسانیت پیدا کرنی ہے۔ دار القضا۔ اور دار الافتا۔ سب کو مرکزی شان سے چلانا ہے۔ خانقاہوں کو آراستہ کرنا ہے اور ان میں تبلیغ و تعلیم کی روح پھونکنی ہے المشائخ کلھم کنفس واحدۃ کر کے دکھانا ہے۔ ان پاکوں کا پاک عزم یہ ہے کہ رفتہ رفتہ ہندوستان کو پاکستان بنا کر دکھا دینا ہے۔"

مزید فرمایا کہ!

Marfat.com

"اے سنی بھائیو! اے مصطفےٰ کے لشکریو! اے خواجہ کے مستینو! اب تم کیوں سوچو کہ سوچنے والے مہربان آگئے۔ اور تم کیوں رکو کہ چلانے والی طاقت خود بخود آگئی۔ اب بحث کی لعنت چھوڑ، اب غفلت کے جرم سے آؤ، اٹھ پڑو۔ چلے چلو، ایک منٹ بھی نہ رکو، پاکستان بناؤ تو جا کر دم لو، کہ یہ کام اے سنیو سن لو کہ صرف تمہارا ہے۔"

حضرات!

میں نے بار بار پاکستان کا نام لیا ہے اور آخر میں صاف کہہ دیا ہے کہ پاکستان بنانا صرف سنیوں کا کام ہے۔ پاکستان کا نام بار بار لینا جس قدر ناپاکوں کی چڑ ہے اسی قدر پاکوں کا وظیفہ کون سونے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے پورا نہیں کرتا۔"

"اول تو مسلم لیگ کے سوا کوئی ٹولی نہیں جو پاکستان کے لفظی موافقت بھی رکھتی ہو۔ الکفر ملۃ واحدۃ سارے ناپاکوں نے اپنے اندر بے شمار اختلافات رکھتے ہوئے پاکستان کے خلاف صف آرائی کر لی ہے اور مسلم لیگ میں پاکستان کا پیغام کس نے پہنچایا اور لوگوں نے مسلم لیگ کا عقیدہ کس کو بنایا۔؟ اگر تاریخی طور پر دیکھا جائے تو وہ صرف سنی ہیں پاکستان کے معنی اسلامی قرآنی آزاد حکومت ہے۔ مسلم لیگ سے ہمارے سنی کانفرنس کی مجلس عاملہ کے رکن حضرت سعید زین الحسنات سجادہ نشین مانکی شریف (سرحد) نے لکھوا لیا ہے۔

اگر ایک دم سارے سنی مسلم لیگ سے نکل جائیں تو کوئی مجھے بتا دے کہ مسلم لیگ کس کو کہا جائے گا۔؟ اس کا دفتر کہاں رہے گا۔ اور اس کا جھنڈا سارے ملک میں کون اٹھائے گا۔

Marfat.com

کراچی سنّی کانفرنس

۱۲؍اکتوبر ۱۹۴۶ء

مولانا ظہور الحسن درس

۱۲؍اکتوبر ۱۹۴۶ء کو بزم سنیہ صوبہ سندھ (جس کے آپ جنرل سیکریٹری تھے کے زیرِ اہتمام بمقام عیدگاہ بندر روڈ کراچی، ایک عظیم الشان آل انڈیا سنّی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مبلغ اسلام حضرت مولانا عبدالعلیم میرٹھی (والدِ ماجد مولانا شاہ احمد نورانی مدظلہ) مجاہد ملت مولانا عبدالحامد بدایونی ودیگر مقتدر علماء اہلسنت نے شرکت کی، اس موقع پر آپ نے بحیثیت جنرل سیکریٹری آل انڈیا سنّی کانفرنس، ایک حقیقت افروز خطبہ ارشاد فرمایا، اس کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"پاکستان کے حامی ہیں لیکن آپ سنیں اور غور سے سنیں، دل کے کانوں سے سنیں، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں قرآن حکیم کے احکام نافذ ہوں، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی واجب العمل ہو اور شریعتِ مقدسہ کے مطابق فیصلے ہوں، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں پاک لوگ بسیں، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ارکان اسلام کی توہین نہ ہو۔ ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں مقابر ومساجد کی حرمت کو ملحوظ رکھا جائے۔ ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں لامذہبیت اور دہریت کی جڑیں اکھاڑ پھینک دی جائیں۔ ایسے پاکستان کو حاصل کرنے کے لئے اگر جان تک بھی کام آئے گی تو ہم دریغ نہیں کریں گے اور انشاء اللہ العزیز لے کر رہیں گے ؎

لب پہ ساقی کے ہے جاری نام پاکستان پاک
اب کوئی دم میں ملے گا جام پاکستان پاک

میں نے پاکستان کی وہ رٹ لگائی ہے ظہورؔ
لوگ کہتے ہیں مجھے بدنام پاکستان پاک

Marfat.com

پوچھیں گے جب فرشتے تو کیا جواب دے گا
اُس وقت دستِ حسرت افسوس سے ملے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُنّی کانفرنس

دارالسّلام — ۱۹۷۰ء

مُرتّبہ
سیّد عالم
ناظم نشرواشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدارِ حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172 وحید آباد. گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

پروگرام

۱۔ مورخہ ۱۳ ؍ جون بروز ہفتہ اجلاس اوّل ۳ بجے بعد دوپہر تا چھ بجے شام اجلاس دوم بعد نماز عشاء تا ۱ بجے رات

۲۔ مورخہ ۱۴ ؍ جون بروز اتوار صبح ۶ بجے تا ۹ بجے علماء و مشائخ کا خصوصی اجلاس ہوگا۔ جس میں اہل سنّت کی تعمیر و تنظیم اور ملکی حالات پر غور و فکر ہوگا اور پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام اور لادینوں کے مقابلے کے لئے ٹھوس اور پر وقار لائحہ عمل تجویز کیا جائیگا۔

مورخہ ۱۴ ؍ جون بروز اتوار اجلاس عام نو بجے صبح سے دو بجے تک ہوگا۔

Marfat.com

کانفرنس کے اہم پہلو

○ — اس کانفرنس میں پاکستان بھر کے سنی علماء و مشائخ ممالک اسلامیہ، سعودی عرب مصر، اردن، فلسطین کے جیّد علمائے کرام، سفراء عظام کو دعوت شرکت دی گئی ہے۔ مدینہ طیبہ سے اہلسنت کے ممتاز دینی رہنما فضیلتہ الشیخ محمد افضل الرحمٰن القادری کی شرکت کی قوی توقع ہے۔

○ — اس کانفرنس کا مقصد وحید پاکستان میں اسلامی نظام کا قیام، اسلامی اقدار کی حفاظت، حقوق اہلسنت کا تحفظ اور حضور سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اسوۂ حسنہ اور خلفائے راشدین کے دور سعید کی رہنمائی میں عدل و انصاف پر مبنی معاشرہ کے قیام کی عملی کوشش کرنا ہے اور کسانوں، مزدوروں اور محنت کش طبقہ کے حقوق کے تحفظ کے لئے عملی قدم اٹھانا ہے۔

○ — یہ کانفرنس وسیع تر نمائندگی کے لئے ملکی پیمانے پر ہو رہی ہے تاکہ ملی سطح پر اہلسنت کے تاریخی کردار کو دہرایا جا سکے جو تحریک پاکستان کے وقت سنی علماء و مشائخ نے ادا کیا تھا انشاءاللہ العزیز یہ کانفرنس اہلسنت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کریگی۔

○ — اس کانفرنس میں لادینوں پر یہ واضح کیا جائے گا کہ پاکستان صرف اسلام کیلئے ہے۔ اور اس خطۂ پاک میں اسلام کے سوا کسی اور نظام کو کسی قیمت پر بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔

○ — سنی علماء و مشائخ اور پاکستان کے عوام و خواص موجودہ دور میں دین اور لادینیت کی کش مکش میں دین اسلام کا پرچم سرنگوں نہ ہونے دیں گے اور سالمیت پاکستان کا علم ایمانی جرأت کے ساتھ بلند رکھیں گے۔

کانفرنس میں شریک ہونے والے قافلوں کی تفصیل

Marfat.com

نمبر شمار	مقام	قیادت	تعداد
۱-	لاہور	مولانا ابوالبرکات میاں غلام قادر مولانا غلام الدین مفتی اعجاز ولی	۲۰ ہزار
۲-	ملتان	مفتی سید مسعود علی، مولانا محمد شریف	۲ "
۳-	ساہیوال	مولانا محمد نور اللہ، مولانا غلام علی	۱۰ "
۴-	کراچی	مولانا عبدالمصطفیٰ ازہری	۵۰ "
۵-	لائلپور	صاحبزادہ قاضی فضل رسول، مولانا معین الدین	۵۰، "
۶-	راولپنڈی	مولانا عارف اللہ، سید حسین الدین مولانا مطیع الرحمٰن	۲ "
۷-	بہاولنگر	مولانا غلام مہر علی	۵ "
۸-	سندھ	سید غوث محمد شاہ گیلانی، سید محمد قاسم مشوری	۲۰ "
۹-	رحیم یار خاں	مولانا سراج احمد قادری، دلبر حسین	۲ "
۱۰-	بہاولپور	علامہ مولانا سید احمد سعید شاہ کاظمی	۲ "
۱۱-	گوجرانوالہ	صاحبزادہ سید فیض الحسن، مولانا محمد صادق مولانا محمد سعید	۵ "
۱۲-	وزیر آباد	مولانا پیر عبدالغفور ہزاروی	۲ "
۱۳-	گجرات	حکیم الدین، مولانا مفتی احمد یار خاں	۲ "
۱۴-	جہلم	صاحبزادہ سید برکات احمد مولانا محمود احمد ہزاروی	۱ "
۱۵-	ہری پور ہزارہ	مولانا طیب الرحمان	۵ سو
۱۶-	مانسہرہ	مولانا عبدالمالک	۱ "
۱۷-	خانیوال	صوفی عبدالحق، مولانا عبدالقادر	۵ ہزار
۱۸-	پتوکی چھانگا مانگا	سید انور شاہ، مولانا محمد اسحاق صدیقی	۱ "

Marfat.com

نمبر شمار	مقام	قیادت	تعداد
		مولانا ہمدم، صاحبزادہ سید حسین شاہ	
۱۹-	سیالکوٹ	مولانا محمد عالم، مفتی مختار احمد	۱ ہزار
۲۰-	بوریوالہ۔ دہاڑی	سید محمد محفوظ الحق، مولانا علی محمد نوری	۱ ″
۲۱-	سرگودہا	شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی	۱ ″
۲۲	آزاد کشمیر	مولانا مفتی عبد الحکیم	۵ ″
۲۳	کیملپور	صاحبزادہ نذر دیوان	۵ سو
۲۴	شیخوپورہ	صاحبزادہ میاں غلام احمد، میاں جمیل احمد	۲ ہزار
۲۵	میانوالی	صاحبزادہ نور سلطان، مولانا اللہ بخش	۵ سو
۲۶	سکھر	مولانا مفتی محمد حسین قادری	۵ ″
۲۷	پشاور	مولانا سید امیر شاہ	۵ ″
۲۸	مردان	مولانا شائستہ گل	۵ ″
۲۹	ڈیرہ غازی خان	خواجہ خان محمد، مولانا غلام جہانیاں	۵ ″
۳۰	کوئٹہ تلات	مولانا محمد ہاشم	۱ ″

کانفرنس میں علماء کرام کی تقریریں

مفتی محمد حسین قادری

گزشتہ شب ایک بہت بڑے وفد کے ساتھ سنی کانفرنس میں شرکت کے لئے سکھر سے عازم ٹوبہ ٹیک سنگھ ہوتے ہوئے مولانا محمد حسین قادری رضوی نے کہا کہ یہ کانفرنس ملک بھر کے مسلمانوں کی امنگوں کا مظہر ثابت ہوگی۔ جس میں اسلام دشمن طاقتوں کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنے کے علاوہ سوشلزم، کمیونزم، یہودیانہ نظام، سرمایہ داری اور دوسرے

فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک موثر لائحہ عمل تیار کیا جائیگا۔ انھوں نے کہا یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا لیکن تئیس سال گزرنے جانے کے باوجود یہاں محرمات شرعیہ، شراب نوری بدکاری، سود، سٹہ بازی وغیرہ کو ختم کرنے کے لئے کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اس کانفرنس میں ان تمام برائیوں پر قابو پانے کے لئے ٹھوس تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا اور وہ وقت دور نہیں جب پاکستان دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے ایک مثالی مملکت بن جائیگا۔ اس سے قبل جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر میں ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کے اہل سنت حضرات نے کل پاکستان سنی کانفرنس طلب کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی، فحاشی اور دہریت گزیدہ عناصر کی ملک دشمن سرگرمیوں۔ گھیراؤ اور جلاؤ کے فتنے تخریبی کارروائیوں اور گوریلا جنگ کی دھمکیوں کے پیش نظر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ سواد اعظم کو بیدار کرکے ایک مرکز پر لایا جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے مسلمانوں کو اسلام اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

علامہ سید محمود احمد رضوی

انہوں نے کہا کہ ہم اس کانفرنس کے ذریعہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ملک میں غیر اسلامی نظام رائج نہیں ہو سکتا۔ انھوں نے افسوس کا اظہار کہ بعض سابق کانگریسی علماء بیرونی اقتصادی اور سیاسی نظاموں کے حق میں پرچار کر رہے ہیں، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کانفرنس بلانے کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ اس تاثر کو غلط قرار دیا جائے کہ یہ شہر صرف سوشلسٹوں کا اڈہ ہے انھوں نے گھیراؤ جلاؤ تحریک کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف یہ لوگ جمہوریت کا راگ الاپتے ہیں دوسری طرف جمہوریت اور انتخابات کا راستہ روک رہے ہیں۔

جمعیت اعلما پاکستان کے کنوینر مولانا محمود احمد رضوی نے اپنی جماعت کے منشور کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ جمعیت قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی تمام نشستوں پر انتخاب لڑے گی اور پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلامی مملکت بنانے کی کوشش کریگی۔ آئین و قوانین میں

Marfat.com

قرآن وسنت کی مکمل پابندی کی جائے گی۔ سود، قمار بازی اور دوسرے غیر اسلامی اقتصادی طریقے ممنوع قرار دیئے جائیں گے۔ دولت کو چند ہاتھوں میں سمٹنے سے روکا جائے گا اور بنیادی صنعتوں کو قومی ملکیت میں لے لیا جائے گا۔

علامہ سید سعادت علی قادری

نے اپنی تقریر میں یاد دلایا کہ گذشتہ مارچ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلاؤ اور گھیراؤ کی ایک فتنہ انگیز سازش تیار کی گئی تھی چنانچہ مسلمانوں کو اس کے مقابلے کے لئے منظم ہونا پڑا ہے آج مسلمانوں کی کثیر تعداد اسی غرض سے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جمع ہوئی ہے اور آئندہ یہ قصبہ دارالسلام کے نام سے پکارا جائے گا۔

مولانا خلیل احمد قادری

مسجد وزیر خاں لاہور کے خطیب مولانا خلیل احمد قادری نے کہا لا الٰہ الا اللہ کے نعرے پر قائم کردہ ملک میں سوشلزم اور کمیونزم کے نعرے اصل میں سامراج کے گماشتوں کی جانب سے بلند کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص آج اسلامی مساوات کا نام لیتا ہے اس سے جب کلمہ سنانے کو کہا گیا تھا تو وہ خاموش ہوگیا تھا۔ وہ دراصل اس قسم کے دلفریب نعرے کے ذریعہ سوشلزم نافذ کرنا چاہتا ہے۔ مولانا نے واشگاف الفاظ میں کہا۔ پاکستان میں اشتراکیت اور سرمایہ داری دونوں کو قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

علامہ عارف اللہ شاہ قادری

راولپنڈی کے مولانا عارف اللہ نے خبردار کیا کہ پرانے کانگریسی مولوی آج پھر پاکستان کو تباہ کرنے کے لئے میدان میں نکل آئے ہیں۔ اس موقع پر ہر مسلک سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو نظریہ پاکستان کی حفاظت کیلئے متحد ہو جانا چاہیئے۔ کانفرنس کے اس اجلاس سے دوسرے کئی علماء نے بھی خطاب کیا اور صدارت کے فرائض مدینہ منورہ کے مولانا فضل الرحمٰن نے ادا کئے۔

Marfat.com

صاحبزادہ فیض الحسن نے گھیراؤ اور جلاؤ کی تحریکیں چلانے والوں کو چیلنج کیا کہ وہ جمعیت کے مقابلے میں انتخاب لڑکر دیکھیں۔ انھوں نے اسلامی نظام کے متعلق جماعت اسلامی کے موقف پر نکتہ چینی کی اور سوال کیا کہ مقام مصطفےٰ کو نہ سمجھنے والے نظام مصطفےٰ کو کیسے سمجھ سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا ملک کی ۹ کروڑ آبادی اہل سنت جمعیت سے تعلق رکھتی ہے صرف یہی جمعیت صحیح قسم کا اسلامی نظام نافذ کرسکتی ہے۔ صاحبزادہ فیض الحسن نے انتخابات کے لئے چندہ کی اپیل کی اس پر جلسہ میں ہزاروں روپے چندہ جمع ہوگیا۔

مفتی مختار احمد صدیقی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء و مشائخ نے پاکستان کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا تھا اب وہ اس کی سالمیت اور تحفظ کے لئے اہم کردار ادا کریں گے انھوں نے کہا کہ ہم دائیں یا بائیں بازو کے قائل نہیں بلکہ صرف اللہ کی راہ پر چلیں گے اور صرف اس آئین اور نظام کو قبول کریں گے جو اللہ اور اس کے رسول کو خوش کرسکے۔ انھوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ادارے جمعیت المشائخ اور جمعیت اہلسنت والجماعت کی خبروں کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔

اس سے قبل کانفرنس کے کنوینر علامہ سید محمود احمد رضوی نے عادلانہ اور منصفانہ اسلامی نظامِ حیات کی ترویج و فروغ پر زور دیا۔ مولانا عارف اللہ شاہ قادری نے دکھ کا اظہار کیا کہ سابق حکومتوں کے طرز عمل کی وجہ سے ملک میں دین اسلام خطرے میں پڑ گیا ہے۔ کراچی کے مولانا سعادت علی نے عوام پر زور دیا کہ غیر اسلامی تعلیمات کا پرچار کرنے والی قوتوں کے خلاف کام کریں۔ اس کے علاوہ مولانا غلام قادر، مولانا خلیل احمد قادری، مولانا محمد یعقوب قادری اور صاحبزادہ سید محفوظ الحق شاہ نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔

مولانا محمد قاسم مشوری

جماعت قاسمیہ اہل سنّت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد قاسم مشوری نے کہا۔ ہم نے سوشلزم کے خلاف جہاد کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ فتنہ سب سے پہلے سندھ میں لاڑکانہ کی سرزمین سے ابھرا ہے اور وہاں اس کا کام بھی تمام کیا جائے گا۔ انھوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ ملک

Marfat.com

وملت کے دشمنوں نے مختلف فتنے کھڑے کر کے سوادِ اعظم کو بیدار اور منظم ہونے پر مجبور کر دیا۔ کل پاکستان سنی کانفرنس کی عظیم کامیابی نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کے عوام کی غالب اکثریت اس ملک میں کسی ازم اور اسلام کے نام پر کھڑے کئے ہوئے فتنے کو برداشت نہیں کریں گے اور اس مقصدِ عظیم کو فوت نہیں ہونے دیا جائے گا جس کے لئے دہبل کے شہیدوں نے اپنا مقدس خون بہایا تھا۔

مولانا محمد قاسم مشوری گذشتہ روز یہاں پاکستان سنی کانفرنس کے عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سرزمین سندھ کو مجاہد اسلام غازی محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے جو عظمت حاصل ہے اسے برقرار رکھنے کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ سندھ کو باب السلام ہونے کا شرف حاصل ہے لیکن بعض عناصر اسلام دشمن نظاموں کے لئے چور دروازے کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

اسلام دشمن بگولوں کو ٹھکانے لگانے والا طوفان پیدا ہو گیا

پاکستان میں اسلام کے خلاف سر اٹھانے والے بگولوں کو ہمیشہ کے لئے ٹھنڈا کرنے کیلئے سوادِ اعظم کو ایک مرکز پر جمع کر کے ایک ایسے طوفان کی صورت دینا ضروری ہو گیا تھا۔ کل پاکستان سنی کانفرنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ طوفان پیدا ہو چکا ہے جس کے ہمہ گیر اثرات ملک کے گوشے گوشے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ دارالسلام کے تاریخی اجتماع اور اس اجتماع میں شریک ہونے والے افراد کے والہانہ جذبات کو دیکھ کر ایسا محسوس ہونے لگا کہ گھر کے اصل مالک بیدار ہو چکے ہیں اور اب کوئی خیانت پسند ہاتھ اس گھر کو نورِ ایمان ایسی متاعِ عزیز سے محروم کرنے کے لئے آگے بڑھنے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔ اس اجتماع کو دیکھ کر یہ راز بھی سمجھ میں آنے لگا کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی بنیاد کہاں سے اور کن اجزا سے استوار کی جا سکتی ہے اور اتحادِ ملت کے ایوان میں اجالا قائم رکھنے والا جذبہ کہاں کارفرما ہوتا ہے۔ آج یہ راز بھی سمجھ میں آیا کہ ایوب خاں کے دورِ آمریت میں اسلام کے نام پر بلند ہونے والی ہر ترددار آواز کو دبانے کی مہم کیوں چلائی گئی تھی۔ اور خانقاہوں کے پیوں پر تالے لگانے کا سلسلہ کیوں شروع کیا گیا تھا۔ امریت کو سہارا دینے

Marfat.com

والے ستونوں کو اسی سیلاب کا خطرہ تھا جسے روکنے کیلئے مختلف پشتے تعمیر کرائے گئے تھے۔

سنّی کانفرنس کی قراردادیں

کل پاکستان سنی کانفرنس نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ سوشلزم اور کمیونزم کو خلاف قانون قرار دے کر اسلام اور نظریۂ پاکستان کی مخالف جماعتوں پر پابندی لگائی جائے۔ کانفرنس نے آج اپنے آخری اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کیں جن میں اسلام کے تقدس کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے عزم کا اعلان کیا گیا۔ بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کے سلسلے میں ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ بھارت سے سفارتی تعلقات منقطع کئے جائیں۔ مظلوم بھارتی مسلمانوں کے سلئے سرحدیں کھولدی جائیں۔ اور ان کی آبادکاری کیلئے بھارت سے مطالبہ کیا جائے کہ مشرقی پنجاب، مغربی بنگال اور آسام کے علاقے پاکستان کے حوالے کر دے۔

سوشلزم کے خلاف قرارداد میں کانفرنس نے مطالبہ کیا کہ بیرونی امداد حاصل کرنے والی جماعتوں کے خلاف تحقیقات کی جائے۔ اس قرارداد میں اس عزم کا اعلان کیا گیا کہ پاکستانی عوام اسلام اور نظریۂ پاکستان کے خلاف کوئی تحریک برداشت نہیں کریں گے اس معاملے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ آج کی قراردادیں جمعیت علماء پاکستان کی مجلس عمل نے مرتب کی تھیں اور عام اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ ایک قرارداد مشرقی پاکستان میں گھیراؤ اور جلاؤ کی مذمت میں منظور کی گئی اور ان کارروائیوں کی ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قدم کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جمعیت ملک میں ان کے تحفظ کے لئے رضاکارانہ تنظیم قائم کریگی۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ لادینی تحریکیں کچلنے میں علماء کے ہاتھ مضبوط کریں۔ ایک اور قرارداد میں بھارتی مسلمانوں کے قتل عام پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پاکستان پر زور دیا گیا کہ بھارت کو مسلم کش فسادات بند کرانے پر مجبور کرے اور اگر بھارتی حکومت اس مطالبہ کو منظور نہ کرے تو اس سے سفارتی تعلقات توڑ لئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت مظلوم مسلمانوں کیلئے پاکستان کی سرحدیں کھولدی جائیں اور ان کی آبادکاری کیلئے بھارت سے مطالبہ کیا جائے کہ مشرقی پنجاب مغربی بنگال اور آسام کے علاقے پاکستان کے حوالے کرے۔

Marfat.com

خبر نامہ

سنّی کانفرنس میں شرکت کیلئے علما اہلسنّت ۱۲ جون کو چناب ایکسپریس سے روانہ ہوں گے

کراچی ۱۰ جون سید عالم ناظم جماعت اہلسنت حلقہ وحید آباد گولیمار نے آج اپنے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ علما اہلسنت کی قیادت میں اپنے ممبران کے ہمراہ ۱۲ جون کو بذریعہ چناب ایکسپریس ۶½ بجے شام سٹی اسٹیشن سے سنّی کانفرنس میں شرکت کیلئے ٹوبہ ٹیک سنگھ روانہ ہو رہے ہیں انھوں نے گولیمار کے عوام سے اپیل کی کہ وہ وفد کو الوداع کہنے کیلئے پہنچکر کل پاکستان سنّی کانفرنس سے اپنی عقیدت کا اظہار کریں۔ (روزنامہ حریت کراچی ۱۱ جون ۱۹۷۰ء)

پاکستان سنّی کانفرنس کیلئے دعا

کراچی ۸ جون۔ سید عالم ناظم جماعت اہلسنت علاقہ گولیمار نے ایک بیان میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مجوزہ پاکستان سنّی کانفرنس منعقدہ ۱۳ و ۱۴ جون کی کامیابی کیلئے دعا کی ہے۔

(روزنامہ آغاز کراچی ۹ جون ۱۹۷۰ء)

سنّی کانفرنس ملّت اسلامیہ کیلئے نیک فال ثابت ہوگی

کراچی ۸ جون جماعت اہل سنّت حلقہ گولیمار کے ناظم سید عالم نے ایک بیان میں کل سنی کانفرنس کا خیر مقدم کرتے ہوئے توقع ظاہر کی کہ یہ کانفرنس ملت اسلامیہ کیلئے نیک فال ثابت ہوگی اور نظریہ پاکستان کے مخالف رہنماؤں کو مایوس کردے گی۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۹ جون ۱۹۷۰ء)

Marfat.com

اُٹھو میری دُنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ اُمرا کے در و دیوار ہلا دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُنّی کانفرنس

کراچی ـــــ ۱۹۷۰ء

مُرتّبہ
سیّد عالم
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A-172 وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کراچی سُنّی کانفرنس

۸،۹۔ اگست ۱۹۷۰ء نشتر پارک کراچی میں کل پاکستان سُنّی کانفرنس ہوئی جس میں پورے ملک سے ہزاروں علماء ومشائخ اور لاکھوں افراد نے شرکت کی تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا سید سعادت علی قادری نے خطبہ پڑھا خطبے کے بعد درجہ ذیل علماکرام نے تقریریں فرمائیں۔

علّامہ عبدالمصطفٰے الازہری صاحب

صدر مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان جنہوں نے نعروں کی گونج میں اپنے خطاب کا یوں آغاز فرمایا کہ آج کی یہ سنی کانفرنس اس ملک کے عظیم عوام اہل سنت کی یادگار تاریخی کانفرنس ہے آج کا یہ عظیم جمغفیر سنیت کی تاریخ میں ایک عظیم باب کے اضافہ کا موجب ہوا ہے۔ اہل سنت عوام کی کوئی باقاعدہ تنظیم ہونے کی وجہ سے پراگندہ اور منتشر تھے۔ مگر ۱۹۶۶ء میں جماعت اہل سنت کے قیام نے ان کے دل میں مسترت کی لہر دوڑادی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ تنظیم عوام اہل سنت کے دل کی آواز بن گئی۔ اور آج اس عظیم اجتماع میں بے شمار عوام اور ہزاروں علماء ومشائخ نے جمع ہوکر اس پر مہر تصدیق ثبت فرمادی کہ

ع ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

آپ نے مزید فرمایا کہ ہمارے اتحاد و تنظیم کو دیکھ کر بعض جماعتیں بوکھلا گئیں اور ہم پر فرقہ واریت کا الزام عائد کرنے لگیں۔ حالانکہ قیام پاکستان کے سلسلہ میں بنارس کی آل انڈیا سنی کانفرنس (۱۹۴۶ء) میں جب ملک کے علماء اور مشائخ اہل سنت نے جمع ہو کر پاکستان کا نعرہ لگایا تھا تو کسی نے بھی ایسی بات نہیں کہی۔ لہٰذا جس طرح قیام پاکستان کے لئے علماء اہل سنت نے کانفرنس کر کے پاکستان کے قیام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اسی طرح آج بھی جبکہ بقائے پاکستان کا معاملہ آگیا ہے، ہم نے کانفرنس میں نظریۂ پاکستان یعنی اسلام کی حفاظت کے لئے کانفرنس کی تو یہ الزام کتنا بر خود غلط ہے کہ ہم فرقہ واریت پیدا کر رہے ہیں۔ حالانکہ اسی ملک میں گذشتہ دس بیس سال سے بعض نے پولیٹیکل فرنٹ اور بعض نے جمعیت اہلحدیث کے نام سے مختلف تنظیمیں قائم کیں اور ان کے تحت کانفرنسیں، اجلاس، جلسے وغیرہ کئے تو اس وقت اپنے لئے فرقہ واریت کا شہتیر نظر نہیں آیا۔ آپ نے آگے چل کر فرمایا کہ ہم اس ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت کو منظم کر رہے ہیں اور ہم کو اس کا پورا حق ہر طرح حاصل ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے جو جانی اور مالی قربانیاں دی تھیں وہ صرف روٹی، کپڑا اور مکان کے لئے نہ تھیں بلکہ اس ملک پاکستان کو اسلام کا محافظ اور حصار سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ہم اسلام کی عظیم الشان روایتوں کو اجاگر کریں گے۔ مگر افسوس کہ ان سیاسی بازی گروں نے پاکستان کے معماروں کو جھونپڑیوں اور جھگیوں میں دھکیل کر خود مسند اقتدار سے چپٹ گئے اور عالی شان محلات میں داد عیش دیتے رہے، اسلام کو پس پشت ڈالا اور اپنی تجوریوں کو بھرتے رہے۔ غریبوں کا خون چوستے رہے، شرابیں اڑاتے رہے۔ عوام کو اسلام کا نام لیکر دھوکہ دیتے رہے اور نہ صرف خود بلکہ اس ملک ہی کو لادینی نظریات کا اڈہ بنانے کی فکر کرتے رہے۔ ملک کو معاشی اعتبار سے دیوالیہ بنا کر اپنا بینک بیلنس بڑھاتے رہے لیکن اب

ان سیاسی شعبدہ بازوں کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے کہ محبان اسلام عوام ان داغدار کردار کے حامل لیڈروں سے جواب طلب کریں گے اور ان کو پچھلی تمام کارگزاریوں کی روئداد عوام کی عدالت میں پیش کرنا ہو گی۔

آج کے سیاستداں بوسیدہ عمارات اور کھنڈر ہیں۔ ان پر اس ملک کو نہیں چھوڑا جا سکتا جس فتنہ سوشلزم نے ان کے مظالم کی وجہ سے سر اٹھایا ہے اب وہ فتنہ جگانے والے رہیں اور نہ وہ فتنہ۔ اس اسلامی مملکت میں باقی رکھا جائے گا۔ بلکہ جہاں سے آیا ہے وہیں "بیک بینی دو گوش" برآمد کر دیا جائے گا۔

آپ نے آخر میں فرمایا کہ ہم سب میدان میں نکل آئے ہیں تاکہ اس ملک میں اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے مل کر جدوجہد کریں اور اس وقت تک خاموش نہ بیٹھیں جب تک اسلامی نظام کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو یہ کانفرنس اس سلسلہ کی کڑی ہے کہ ہم عوام کے سامنے اپنا منشور اور پروگرام رکھیں تاکہ اس ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت اپنی پسند کے دیندار علماء و مشائخ کو کتاب و سنت کے مطابق قانون و آئین مرتب کرنے کے لئے منتخب کرے۔ ہماری یہ عظیم اکثریت اگرچہ غریبوں اور ناداروں پر مشتمل ہے مگر اللہ کی ذات پر بھروسہ ہے کہ وہ اس امتحان میں کامیاب فرمائے گا۔

سب سے آخر میں آپ نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس عظیم الشان کانفرنس کے لئے کسی سرمایہ دار کے دروازے پر دستک نہیں دی ہے بلکہ ہمارے معاون بھی غریب عوام ہیں جنہوں نے ایک ایک روپیہ چندہ دیکر اس کانفرنس کو کامیاب بنایا ہے اور انشاءاللہ ہمارے سنی عوام پاکستان اور نظریہ پاکستان کے تحفظ میں کسی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

آپ نے فرمایا کہ ہماری فلاح نہ سوشلزم میں ہے اور نہ سرمایہ دارانہ نظام میں بلکہ ہماری فلاح دنیوی و اخروی صرف اور صرف اسلامی نظام میں ہے

Marfat.com

اور وہی نظام یہاں جاری ہوگا جو ملک کی عظیم اکثریت چاہے گی۔ نعروں کی گونج میں صدر جماعت اہل سنت پاکستان کی تقریر ختم ہوئی۔

مولانا غوث محمد شاہ صاحب جیلانی

صدر جمعیۃ العلماء (پاکستان) حیدرآباد ڈویژن ایک شعلہ بیان مقرر، نپے تلے الفاظ کے استعمال فرمانے والے، اور الفاظ کے ذریعہ دلوں میں گھر کرنے والے مائک پر تشریف لائے جنہوں نے اپنی شعلہ نوائی کے ذریعہ یہ ثابت کیا کہ جمعیۃ العلماء پاکستان اگرچہ بہت دیر سے میدان عمل میں آئی مگر اتنی مختصر سی مدت میں اتنی عظیم الشان کامیابی کیوں حاصل کی اس لئے کہ ایک طرف تو اس کے ہاتھ میں دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، تو دوسری طرف عوام اہل سنت کی عظیم اکثریت اس کی حامی ہے۔

علماء و مشائخ کا میدان میں آنا، مدارس اور خانقاہوں کو چھوڑ کر سیاست کے خارزار میں قدم رکھنا اس لئے ضروری ہوا کہ ناموس مصطفےٰ دین اسلام کی بیخ کنی کرنے کے لئے لادینوں نے اس ملک کو داؤں پر لگا دیا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ اس ملک میں لادینی اور کمیونزم جیسی لادینی تحریکات کے ذریعہ اس کو کمیونسٹوں اور سوشلسٹوں کا اڈہ بنا دیا جائے۔ لہٰذا علماء میدان میں آگئے اور پاکستان اور نظریہ پاکستان کی حفاظت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگانے کا عزم کر لیا۔

انھوں نے فرمایا کہ علماء و مشائخ کسی اقتدار کے طالب نہیں نہ اپنے اقتدار کے خواہاں ہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اقتدار اور بالادستی کے خواہاں ہیں۔ یہ کانفرنس اسی لئے منعقد کی گئی ہے کہ سوشلسٹوں کیمونسٹوں اور سرمایہ داروں کو بتا دیا جائے کہ اس ملک کی عظیم اکثریت باطل نظاموں کو اپنی ٹھوکروں سے روند دے گی۔

علماء و مشائخ دین مصطفےٰ کی حفاظت اور اسلامی آئین کے مرتب کرنے

کے لئے اسمبلیوں میں جائیں گے تاکہ ان باخدا صالح اور مقدس ہستیوں کے ذریعہ اسلام کا پرامن ماحول اس پورے ملک پر حاوی ہو۔

آپ نے فرمایا کہ آج تک کسی سرمایہ دار نے اور سوشلزم کا درد رکھنے والے کسی لیڈر نے غریبوں اور ناداروں کے مسائل حل نہیں کئے۔ یہ اسلام ہی ہے جس کی گود میں غریب نادار امن و سلامتی کی زندگی گذار سکتے ہیں۔ ہمارے علماء و مشائخ نے ہمیشہ غریبوں، یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھا ہے، ان کو تعلیم و تربیت کے بعد معاشرہ میں اچھا مقام عطا فرمایا ہے، انشاء اللہ اس ملک میں شریعت محمدی کا نفاذ ہو کر رہے گا، اور ہمارے سنی بھائی اس امتحان میں کامیابی سے گذر جائیں گے، جس طرح قیام پاکستان میں دلیرانہ اور جرأت مندانہ اقدام کر کے اپنے سے تین گنا دشمن سے اپنی بات منوالی اللہ تعالیٰ ہم کو اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

نائب صدر مرکزی جماعت اہل سنت نے اشعار کے ذریعہ اسلام کی خوبی اور سوشلزم کی مذمت فرمائی آپ کی نظم اتنی پرجوش اور ولولہ انگیز تھی کہ دیر تک سارا پنڈال نعروں سے گونجتا رہا۔

مولانا محمد شریف صاحب

شیخ الحدیث دارالعلوم مظہر العلوم ملتان اور رکن مجلس عاملہ مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان نے اسٹیج کو زینت بخشی اور نہایت باوقار انداز میں مسلمانانِ پاکستان کو خبردار کیا کہ ہندوستان میں بعض نام نہاد علمائے کانگریس کی حمایت کی اور گاندھی کی دھوتی سے چپکے رہے اور مسلمانوں کے مقصد کو نقصان پہنچاتے رہے۔ تفرقہ بازی کرتے رہے اور

Marfat.com

پاکستان کے خلاف زہر اگلتے رہے۔ انگریزوں کے ہاتھ مضبوط کرتے رہے، ان نام نہاد مفتیوں نے فتویٰ دیا تھا کہ مسلم لیگ والوں کی لڑکی سے نکاح ناجائز ہے اور انہی علمائے سو نے یہ بھی کہا تھا کہ ہندو اور مسلمان ایک قوم ہیں۔

مگر قائد اعظم نے ان کے دعوے کو غلط قرار دیا اور بتایا کہ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں اور ہندو ایک علیحدہ قوم ہیں۔ ہندو کی تہذیب اور ہے مسلمان کی اور، ہندو کا تمدن اور ہے اور مسلمان کا اور، اُن کا مذہب اور ہے اور مسلمان کا مذہب اور، مگر جب پاکستان بن گیا تو اپنا پرانا لبادہ اتار کر مسلمانوں کی صف میں شامل ہو گئے اور طرح طرح سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے رہے کبھی وہابیت کا پرچار کر کے عظیم اکثریت کو دائرہ اسلام سے خارج کرتے رہے اور کبھی کسی دوسرے روپ میں آئے، یہاں تک کہ سوشلزم کے فتنہ نے جب سر اُٹھایا تو یہی علمائے سو، سوشلزم کا لبادہ اوڑھ کر غریبوں اور مفلسوں کے ہمدرد بن کر پھر ایک مرتبہ اپنے پُرانے طریقوں سے مسلمانوں کو تباہی اور بربادی کے گڑھے میں گرانے لگے یہ وہی لوگ ہیں جن کو پاکستان اور نظریہ پاکستان دونوں سے چڑ تھی مگر خدا بھلا کرے ہمارے علماء و مشائخ کا کہ انہوں نے ان کے سحر باطل کو توڑ کر رکھ دیا۔ جمعیتہ العلماء پاکستان نے اسلامی نظریہ حیات کے لئے میدان میں آ کر باطل کے کیمپوں میں صف ماتم بچھا دی ہے۔ پاکستان کی عظیم اکثریت اہلسنت نے جمعیتہ العلماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے آئین مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جو آواز بلند کی انشاء اللہ اس میں کامیابی ہو گی اور یہ ملک اپنے نظریہ کے مطابق اسلامی حکومت کا گہوارہ بنے گا۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ لوگ کبھی سوشلزم کا نعرہ لگاتے ہیں۔ جب گرفت ہوتی ہے تو اسلامی سوشلزم کی طرف بھاگتے ہیں اور جب ان کو اس پر بھی شرمندہ کیا جاتا ہے تو اس کی تعبیر اسلامی مساوات اور محمدی مساوات کی غلط تاویلات سے مسلمانوں کو بہکاتے ہیں حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ ہم کو اسلامی عدل درکار

ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ انگریزوں نے ہمارے اوپر ایسا نظام تعلیم مُسلط کیا جس کی وجہ سے مسلمان ذہنی طور پر انگریزوں کے غلام بن گئے۔

علامہ مولانا شاہ احمد نورانی میاں صدیقی

نائب صدر مرکزی جماعت اہل سنّت پاکستان نے اپنے مخصوص انداز بیان میں بڑی بڑی دلچسپ باتیں بیان فرمائیں۔ اپنی ولولہ انگیز اور معلوماتی تقریر میں حضرت نے فرمایا، علمار کے میدان میں آنے سے پرانے سیاسی بازی گردں کے کیمپوں میں تہلکہ مچ گیا ہے۔ کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مصداق وہ اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ علمار مساجد میں نماز پڑھاتے ہیں وہ ملک کے دستور کے متعلق نابلد ہیں اور چونکہ یہ انگریزی نہیں جانتے اس لئے یہ دستور نہیں بنا سکتے، ان سے پوچھا جا سکتا ہے کہ بازآؤ سیاست کے بازی گرو! کیا دستور انگریزی ہوگا یا امریکن؟ یا روس اور چین سے درآمد کیا جائے گا اگر ہاں تو خوب غور سے سن لیں کہ اس ملک کا آئین نہ انگریزی ہوگا اور نہ امریکہ سے درآمد کیا جائے گا، نہ روس اور چین کے اصول پر مرتب ہوگا، بلکہ وہ آئین اس ملک میں نافذ ہوگا جس کا سلسلہ مدینہ منورہ کی سرزمین ہوگی۔ مولانا نے فرمایا کہ سیاسی شعبدہ باز اس ملک میں ۲۳ سال تک دندناتے رہے۔ ہم محراب و منبر سے شراب کی بندش کی قرار دادیں پاس کرتے رہے اور اسمبلیوں میں دندنانے والے شراب کے لائسنس جاری کرتے رہے، ۴۸ء سے ۵۸ء تک ان سیاسی لیڈروں نے ملک کو خوب لوٹا تا آنکہ مارشل لار نے نافذ ہو کر ان سیاسی لیڈروں کو نکال باہر کیا گیا مگر یہ چوری کرنے والے عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والے دوسرے راستے سے ایوب صاحب کی آمریت کے دروازے کی چول بنے رہے۔ وہ ایوب خاں جنہوں نے آرڈی ننسوں کے ذریعہ حکومت کی، جنہوں نے آرڈی ننس کے ذریعے اپنی حفاظت کا توسامان

Marfat.com

کیا مگر مذہب اسلام کی حفاظت کے لئے کوئی آرڈی ننس جاری نہیں کیا اس دورِ آمریت میں سوشلزم، کیپٹلزم، نیشنلزم کے سانپوں نے اپنے پھن نکالے اور مذہب اسلام کو ڈسنے کے لئے بالکل تیار تھے کہ وہی علماء و مشائخ اور مسلمانانِ پاکستان میدان میں آگئے جنہوں نے پاکستان کے لئے جانی و مالی قربانیاں دی تھیں۔ علماء مسجد کے ممبر سے نکل کر میدان عمل میں آگئے تاکہ جس اسلامی نظام کے قیام کے لئے محراب و منبر سے آواز بلند کرتے رہے۔ اب اسلامی نظام کو اسمبلیوں میں قوت وطاقت سے بروئے کار لائیں گے۔ گزشتہ ۲۲ سال سے ہمارے لیڈر بار بار اسلام کا نام لے کر عوام کو دھوکہ دیتے رہے اور ہوٹلوں میں دادِ عیش دیتے رہے۔ کلبوں میں ناچتے رہے۔ اپنے دورِ وزارت میں لائسنس اور پرمٹ حاصل کرتے رہے بجٹ میں تمام منصوبوں اور خاندانی منصوبہ بندی کے لئے رقم منظور کراتے رہے مگر اسلام کی تبلیغ کے لئے، مسجد کی تعمیر کے لئے مدارس میں دینی تعلیم اور قرآن پاک کی تعلیم کے لئے ایک پھوٹی کوڑی بھی بجٹ میں نہیں رکھی، مولانا نے مزید فرمایا کہ جب ہم نے دیکھا کہ پانی سر سے اوپر جا رہا ہے اور ہمارے یہ سیاسی شعبدہ باز اپنی حرکتوں کی وجہ سے اس ملک کو لادینی نظریات کی بھینٹ چڑھا رہے ہیں تو علماء و مشائخ مملکت پاکستان کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے میدان عمل میں آگئے۔ اس ملک میں سوشلزم کے نعرے لگائے جا رہے ہیں اور وہ لیڈر بھی اس کے سربراہ بنے نظر آتے ہیں۔ جو خود بڑے سرمایہ دار غریبوں پر ظلم و ستم کرتے رہے ہیں۔ جن کے کتے گوشت کھاتے ہیں مگر ان کے نوکر اور ملازم اس نعمت سے محروم ہیں ہوٹلوں میں شراب کے ڈرم ختم کرنے والے عوام کے حمایتی بن کر سامنے آگئے، یہ وہ ہیں جو تاشقند کے راز کو ٹالتے رہے۔ یہاں تک کہ آخر میں ڈھٹائی سے کہا کہ ایک افسر کے حکم کی وجہ سے "تاشقند" کے راز کو افشا نہیں کیا جا سکتا۔ ذرا ملاحظہ فرمایئے اس لیڈر کی جرأت کو کہ وہ نوکر شاہی کا احترام کرتا ہے کہ اگر ایسا لیڈر زمام وزارت پھر دوبارہ براجمان ہو تو کس طرح بلا جھجک

Marfat.com

حق بات کہہ سکتا ہے، ایسے لیڈروں کے دھوکے میں آکر جو لوگ سوشلزم کو اپنی مشکلات کا حل سمجھتے ہیں وہ سیدھے سادے ہیں ان کو ایسے فریب کاروں سے بچنا چاہیئے

مولانا نورانی میاں نے مزید فرمایا کہ اس ملک میں دین مصطفےٰ کا پرچم لہراکر رہے گا اور اس ملک میں اسلامی آئین بن کر رہے گا۔ نعروں کی گونج میں شاہ احمد نورانی میاں نے اعلان کیا کہ جمعیتہ العلماء پاکستان انشاءاللہ دین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کو بلند رکھنے کے لئے انتخاب میں حصہ لے گی اور امیدواروں کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

حضرت مولانا غلام علی صاحب اوکاڑوی

رکن مجلس عاملہ مرکزی جمعیتہ العلماء پاکستان نے بڑے ہی پرجوش انداز میں دلائل و براہین کی روشنی میں اسلام کے دین کامل ہونے پر خطاب فرمایا مولانا نے فرمایا کہ جب اسلام مکمل دین ہے تو پھر اس میں کسی پیوندکاری کی ضرورت نہیں رہی۔ دین اسلام کا جس طرح اطلاق اللہ تعالےٰ کی طرف ہوتا ہے اسی طرح دین کا اطلاق دین محمدی پر ہو سکتا ہے۔ لہذا جو جماعتیں اور جماعت کے سربراہ " دین محمدی " کو کہنے کو غلط کہتے ہیں وہ گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دین کا پیشوا نہیں مانتے۔ ایسے سربراہ جماعت کو زیب نہیں دیتا کہ وہ پھر اسلام، اسلام کی رٹ لگاتے ہیں

مولانا نے فرمایا کہ ہم کو جس طرح سوشلزم جیسے کھلے دشمن کا مقابلہ کرنا ہے اس طرح ہم کو ایسے چھپے ہوئے دشمن کا مقابلہ کرنا ہے جو اسلام کا نام لینے میں مخلص نہیں معلوم ہوتے۔ ہمیں ایسے نام نہاد اسلام والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے جو دین محمدیؐ کی اصطلاح کو خلاف اسلام قرار دیتے ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم کو ہر فتنے سے بچائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اسلام کو سوشلزم سے خطرہ ہے تو اسی بعض نام نہاد اسلامی جماعتوں سے اہل سنت کو خطرہ ہے۔ ہم کو دونوں محاذوں

Marfat.com

پر لڑکر دین مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرنا ہے۔

بعض جماعتیں اسلام پسند کی اصطلاح استعمال کرتی ہیں، ان سے پوچھا جائے کہ اس اصطلاح کا کیا مفہوم ہے۔ میرے نزدیک اسلام پسند نہیں بلکہ اسلام پابند کی ضرورت ہے، جہاں ایک طرف ایسے کم علم لوگ اسلام کا نام لے کر ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں وہاں بدکردار شرابی، عیاش اور دین سے بالکل ناواقف لیڈر اسلامی مساوات کا نعرہ لگا رہے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن سے پوچھا جائے کہ کلمہ طیبہ پڑھو تو درود پڑھتے ہیں، اور درود پڑھنے کو کہا جائے تو کلمہ پڑھتے ہیں، ان کو تو کلمہ طیبہ تک نہیں معلوم، وہ کس طرح یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم محمدی نظام قائم کریں گے۔ یہ وہ دھوکہ باز لوگ ہیں جو اسلام کا نام لے کر عوام کو دھوکہ میں مبتلا کر کے اپنا الو سیدھا کرنا چاہتے ہیں بلکہ در اصل یہ لوگ دہریت پسندانہ نظریہ سوشلزم اور کمیونزم کو ہم پر مسلط کر کے ہمارے متاعِ اسلام پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں ایسے فریب کاروں سے ضرور بچنا چاہیے۔

جمعیتہ العلمائے پاکستان نے دین مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سربلندی کے لیے انتخاب میں حصہ لینے کا تہیہ کر لیا ہے اور انشاء اللہ اس ملک سے سوشلزم اور سرمایہ داری کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا بھی جنازہ نکالا جائے گا جو ملک پر زبردستی قابض ہو کر اپنی مرضی کا دین نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تمام فتنوں سے بچائے۔ نعروں کی گونج میں مولانا غلام علی صاحب اوکاڑوی نے اپنی تقریر کو ختم فرمایا۔

حضرت علامہ مولانا شاہ عارف اللہ صاحب قادری

رکن مجلس عاملہ مرکزی جمعیتہ العلماء پاکستان نے تحریک آزادیٔ ہند کے عظیم سنی رہنماؤں کی تحریک حریت پر بصیرت افروز تقریر فرماتے ہوئے خطاب کیا کہ یہ تاریخ کی کتنی ستم ظریفی ہے اور تعصب کا کتنا عظیم ظلم ہے کہ اہل سنت علماء د

Marfat.com

مشائخ کی ان عظیم تحریکات کو پس منظر میں ڈال دیا گیا ہے۔ مولانا فضل حق خیرآبادی مولانا عنایت احمد کاکوردی وغیرہ ان عظیم اہلسنّت مجاہدین تحریک آزادی سے ہیں جنہوں نے انگریزوں کے خلاف فتویٰ دیا اور یہ جرأت کی کہ اس فتوے پر گرفتاری ہوئی اور مطالبہ کیا گیا کہ فتویٰ واپس لینے پر رہائی ہوسکتی ہے، مگر آہ مولانا فضل حق خیرآبادی کہ آپ نے جیل کو منظور کر لیا۔ حبس و قید کو گلے سے لگا لیا مگر آپ کے قلم سے جاری کردہ فتویٰ واپس نہ ہوا۔ اور جب بہ ہزار دِقت مولانا فضل کے صاحبزادے مولانا عبدالحق نے پروانۂ رہائی حاصل کر کے جزیرہ انڈمان میں قدم رکھا تو معلوم ہوا کہ اس سے پہلے ہی رہائی پاگئے ہیں گویا انگریز کے پروانہ رہائی کے بھی احسان مند نہ رہے۔ ادھر جنازہ اٹھ رہا ہے اِدھر مولانا کے صاحبزادے پوچھ رہے ہیں کہ کس کا جنازہ ہے تو کہا جاتا ہے کہ عاشق کا جنازہ ہے بڑی دھوم سے اٹھے۔

مولانا شاہ قادری صاحب نے فرمایا کہ یہ ہیں ہمارے رہنما! جنہوں نے انگریز کا مقابلہ اس وقت کیا جبکہ اس کے اقتدار کا سورج نصف النہار پر تھا۔ پھر فرمایا کہ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں پٹنہ میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی سرکردگی میں سنّی کانفرنس میں ایک اسلامی حکومت کا تصوّر پیش کیا۔ پھر دوسرا دور آیا جبکہ آل انڈیا سنّی کانفرنس بنارس نے ۱۹۴۶ء میں قیام پاکستان کی جد وجہد کو تیز کرنے کے لئے ہزاروں علماء مشائخ اہل سنّت نے مجتمع ہو کر بیک آواز پاکستان کے حق میں رائے دی اور عملی طور پر قیام پاکستان میں اہم کردار انجام دیا اور آج جبکہ پاکستان کی بقا کا مسئلہ اس کے نظریات کے تحفظ کا مرحلہ آیا ہے تو پھر ان علمائے حق نے میدان جنگ میں قدم رکھا ہے اور انشاء اللہ جیسے پہلے کامیاب ہوتے رہے ہیں، اسی طرح اب بھی علماء و مشائخ کی یہ مقدس جماعت عوام اہل سنّت کے تعاون سے اس ملک میں اسلام کا عدالتی اقتصادی معاشی اور تجارتی نظام برپا کر کے رہے گی۔

Marfat.com

آپ نے مزید فرمایا کہ آج اسلام کے مقابلہ میں لادینی اقتصادی نظام کی باتیں کی جارہی ہیں۔ یہ کتنی ستم ظریفی ہے کہ بعض نام نہاد مفتی حضرات بھی اس رَو میں بہہ کر بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں جبکہ یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اگر کوئی نظام مکمل ہو سکتا ہے تو وہ خدائے وحدہٗ لاشریک کا دیا ہوا وہ نظام ہی مکمل ہو سکتا ہے جس کو آقائے نامدار مدنی تاجدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے اور وہ ہے اسلامی نظام جو نہ صرف اس زندگی بلکہ اُخروی زندگی کے تمام شعبوں پر کامل رہنمائی فرماتا ہے۔

آخر میں مولانا عارف اللہ صاحب قادری نے فرمایا کہ علماء اہلسنت اور مشائخ عظام کے ساتھ مل کر عوام اہل سنّت سے بھرپور تعاون فرماتے ہوئے جمعیتہ العلماء پاکستان کو مضبوط بنایا جائے۔

مولانا سلیم اللہ صاحب (لاہور)

نے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن میں بتاتا ہوں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر دھڑ کی بازی لگادی تھی؛ کس کے لئے اسلام کے لئے اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمرؓ نے کس لئے جہاد کیا تھا۔ حضرت امام حسینؓ نے کس مقصد کے لئے اتنی عظیم قربانی دی تھی؟ وہ صرف اسلام اور اسلام کی سربلندی کے لئے تھی۔ باب الاسلام سندھ پر محمد بن قاسم نے حملہ کر کے اسلام کی سربلندی اور حدود اسلامی کو سندھ تک وسیع کر دیا۔ ہمارے علماء اور صوفیائے کرام نے انہی تعلیمات کو بروئے کار لاتے ہوئے اسلام کے شجر کی آبیاری کی اور جب بھی اسلام کو کسی قربانی کی ضرورت ہوئی تو انشاء اللہ علماء و مشائخ سنت شبیری کو زندہ رکھنے کے لئے میدان جہاد میں کود پڑیں گے چنانچہ آج جب سوشلزم اور کمیونزم کی بلائیں اور فتنہ سامانیاں زوروں پر ہیں تو اسلام کے شیدائی پھر یزیدی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے میدان جہاد میں آگئے ہیں۔ یہ

Marfat.com

خانقاہوں میں زندگی گذارنے والے مشائخ اپنی گدیوں کو چھوڑ کر اس لئے باہر آئے ہیں کہ انہوں نے اس خطرہ کو پہچان لیا ہے جس کو سوشلزم یا اسلامی سوشلزم کے نام سے اس ملک پاکستان میں در آمد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انشاء اللہ پشاور سے کراچی تک کے تمام اہلسنت عوام اور علماء نے بیداری کی لہر دوڑا کر ہم سب کو اس فتنہ کا مقابلہ میں بڑی مدد فرمائی ہے۔

اے اہل کراچی! میں تم کو مبارک باد دیتا ہوں کہ تم نے بڑی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کانفرنس کی شان عظمت اسلام کی غمازی کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو جمعیۃ کے پرچم تلے اپنے دینی مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

حضرت مولانا جمیل احمد صاحب نعیمی

ناظم نشر و اشاعت جماعت اہل سنت پاکستان نے سنی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علماء و مشائخ اور مقررین کا تعارف فرماتے ہوئے بتایا کہ آج یہ علماء مدارس و مساجد سے اور یہ مشائخ اپنی خانقاہوں سے نکل کر میدان جہاد میں آگئے ہیں اور یہ کوئی پہلی مرتبہ نہیں آئے ہیں بلکہ جب بھی انتہائی نازک وقت آیا اور قوم کو ان کی رہنمائی کی شدید ضرورت ہوئی انہوں نے اس جہاد میں بھرپور حصہ لیا ہے اگر وقت کے مورخ تعصب کی عینک اپنی نگاہوں سے اتار دیں تو ان کو ماضی میں بہت سے ایسے واقعات دستاویزی ثبوت کے طور پر مل جائیں گے کہ علماء و مشائخ اہلسنت نے اپنی بساط کے مطابق باطل کا ہر دور میں مقابلہ کیا ہے اور اس کو زیر کر کے دم لیا ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ مولانا فضل حق خیر آبادی اور دیگر علمائے اہل سنت نے اس برصغیر میں انگریزوں کے خلاف وہ زبردست علم جہاد بلند کیا کہ انگریز کے ایوانِ حکومت میں زلزلہ آگیا۔

Marfat.com

پھر پٹنہ کی سنی کانفرنس جو ۱۸۹۷ء میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی قیادت میں ہوئی۔ اس میں بھی انگریزوں اور ہندوؤں کے مظالم کے خلاف زبردست جہاد کیا گیا، اور سچ پوچھئے تو پٹنہ کی سنی کانفرنس نے پاکستان کے قیام کی بنیاد کھڑی کر دی تھی۔ چنانچہ ۱۹۴۶ء میں سنی کانفرنس بنارس نے اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چل کر پاکستان کے حق میں فیصلہ صادر کر کے برصغیر کی عظیم اکثریت اہل سنت کو مسلم لیگ کے پرچم تلے جمع کر دیا، اور اس طرح اس عظیم اکثریت کے ووٹوں نے پاکستان کے قیام میں سب سے اہم اور بڑا حصہ لیا۔

مولانا نعیمی صاحب نے زور دے کر فرمایا کہ آج کی یہ عظیم سنی کانفرنس بھی پاکستان کو بچانے اور اس کے نظریۂ اسلام کی بقا کے لئے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ چنانچہ ہمارے یہ مشائخ حضرت شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین صاحب سیالوی دامت برکاتہم العالیہ صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان اور حضرت قدوۃ الاسلام شیخ طریقت حضرت پیر محمد قاسم صاحب مشوری صدر جمعیۃ العلماء پاکستان صوبہ سندھ، اور یہ متقدر علمائے اہل سنت جو اس سنی کانفرنس کے دونوں اجلاس سے خطاب فرمانے والے ہیں انہوں نے عوام اہلسنت کو بیدار کر کے اس ملک کو سوشلزم، کمیونزم اور سرمایہ دارانہ نظام کی تباہ کاریوں سے بچانے میں بہت بڑا جہاد کیا ہے۔

آخر میں مولانا نے صدر جماعت اہل سنت پاکستان علامہ ازہری صاحب نائب صدور جماعت اہلسنت، مولانا علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی مولانا علامہ شاہ احمد نورانی، اور مولانا شاہ عارف اللہ قادری، مولانا سید محمود احمد رضوی ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلمائے پاکستان، مولانا محمد شرف صاحب، شیخ الحدیث ملتان اور دیگر علماء کا تعارف فرماتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم کیا۔

حضرت شیخ المشائخ قبلہ خواجہ قمر الدین صاحب سیالوی مدظلہ، صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان نے پہلے اجلاس کی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ،

Marfat.com

آج کے اجلاس میں خطاب فرمانے والے مقررین نے جو کچھ فرمایا ہے وہ میرے دل کی آواز ہے۔ ہم لوگ اسلام کی سربلندی کے لیے میدان میں نکل آئے ہیں اور انشاءاللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

آپ نے انتہائی عالمانہ انداز میں "الیوم اکملت لکم دینکم الخ" کی تفسیر و تشریح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ،

اسلام ایک ایسا مکمل، جامع اور بہترین نظام حیات ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے اور یہ دین اسلام خدا کا پسندیدہ دین ہے، یہی قانونِ اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے بے حد مفید، کارآمد اور قابل عمل ہے، دین اسلام اپنی جامعیت کی بنا پر کسی قسم کی پیوندکاری یا کسی دوسرے نظام کی ضرورت نہیں رکھتا، اسلام اپنے تمام ماننے والوں کے لیے یکساں رہتا ہے۔ اس دین کے بعد کوئی دین قابل قبول نہیں، اس ملک کا آئین اور دستور سوائے کتاب و سنت کی ہدایت کے دوسرا مسلط نہیں کیا جا سکتا۔ ہم کو اسلام کے سوا کوئی قانون درکار نہیں۔ حضرت خواجہ صاحب قبلہ نے آخر میں اہلسنت کی کامیابی اور مسلمانان عالم کی فلاح و بہبود کے حق میں دعا کرتے ہوئے کانفرنس کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی۔

سنی کانفرنس کے پہلے اجلاس میں علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ العلمائے پاکستان نے منشور کی وضاحت میں ایک مقالہ پڑھا۔

علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی

نائب صدر اول جماعت اہل سنت پاکستان نے اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے انتہائی شاندار الفاظ میں اسلامی مساوات کی وضاحت فرمائی آپ نے فرمایا کہ مساوات کا مطلب سب انسانوں کو ایک جیسا کر دینا نہیں ہے، اور یہ

Marfat.com

بات خلافِ قانونِ قدرت ہے کہ خدا نے انسان کی پانچ انگلیوں کو یکساں نہیں بنایا ہے، ہم جس اسلامی مساوات کے قائل ہیں وہ نہ سرخ سامراج میں ہے نہ کالے میں، بلکہ ہمارا تعلق گنبدِ خضرا سے ہے اور اسی تعلق کو ظاہر کرنے کے لیے، ہمارے جھنڈے پر گنبدِ خضرا کا نقشہ ہے، جو ہمارے فکری انداز، ہمارے معتقدات اور ہمارے دینی اور مذہبی رجحانات کا عکاس ہے اور اس مملکت میں پیارے آقا کے دین کا ڈنکا بجائیں گے۔ ہم یقیناً کامیاب ہوں گے، کیونکہ ہم پر خدا رسول صحابہ اہل بیت، صوفیا اور علماء سب کا سایہ ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اے مسلمانو! آؤ ہم سب مل کر اس علم کو بلند کریں اور بلند رکھیں جس کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے حضرت امام ابو حنیفہؒ نے حضرت مجدد الف ثانیؒ نے حضرت غوث بغدادؒ نے اور حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے بلند کیا تھا۔ فتح ان شاء اللہ ہماری ہوگی۔ ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت جاگ اٹھی ہے وہ صحیح معنی میں نظامِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قائم کرے گی۔

آخر میں آپ نے اسلام کی سربلندی اور تبلیغ کے لئے عوام سے مالی تعاون کی اپیل بہت ہی موثر انداز میں کی۔ جس پر عوام نے لبیک کہتے ہوئے مبلغ دس ہزار روپے کے قریب جماعت اہلسنت کو عطیات فراہم کئے، ماشاءاللہ

مولانا ضیاء الحامدی صاحب (ملتان)

نے اپنی تقریر میں اسلام کی خوبی اور اس کی عالمگیر رشد و ہدایت پر مختصر سے وقت میں اچھی روشنی ڈالی۔

آپ نے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق حقیقی کی ضرورت اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک کے دونوں بازوؤں کے درمیان اتحاد و اتفاق کا ذریعہ صرف اسلام ہی ہے۔

اس کے بعد مولانا محمد صحبت خاں صاحب صدر جمعیۃ العلماء پاکستان (جیکب آباد)

Marfat.com

نے مسلمانوں کی فکری اور ذہنی حریت اور آزادی پر تقریر فرماتے ہوئے بتایا :

بطل حریت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی - علامہ اقبال مولانا محمد علی جوہر اور مسلمانوں کے عظیم سیاسی قائد محمد علی جناح نے مسلمانان برصغیر کے اندر جہاد کا جذبہ اور آزادی کا جوش پیدا کرنے میں بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔ ان بزرگوں اور عمائدین قوم کی وجہ سے ہم آج اس مملکت کو پاکستان کی شکل میں دیکھ رہے ہیں، یہ تمام حضرات زعماء اس ملک کو اسلام کا گہوارہ بنانا چاہتے تھے۔ لہٰذا ہمیں ان کی روح کو تسکین دینے کے لئے اس ملک میں وہی نظام نافذ کرنا چاہیئے جس کے لئے یہ ملک معرض وجود میں آیا، یعنی اسلام۔ آپ نے آخر میں مسلمانان پاکستان کی دینی حمیت کو خوش آئند قرار دیا۔

حضرت مولانا مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری مفتی دارالعلوم امجدیہ و رکن مجلس عاملہ جماعت اہل سنت نے عوام سے خطاب فرماتے ہوئے اسلام کے اقتصادی اور معاشی نظام پر انتہائی موثر انداز میں تقریر فرمائی۔

آپ نے فرمایا کہ جو مقام محنت کش طبقہ کو اسلام میں حاصل ہے اس کی نظیر کسی اور دوسرے نظام میں نہیں ملتی۔ آپ نے حدیث سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا، جناب نبی کرام صلے اللہ علیہ وسلم نے مزدور اور محنت کش طبقے کے افراد کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ ہاتھ بہت اچھے ہیں جو محنت کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں امیر و غریب سب برابر ہیں اسی لئے اسلام کے پرچم تلے جو معاشرہ برپا ہوگا وہ کائنات کا بہترین معاشرہ ہوگا۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنے مصائب و مشکلات کا حل اسلام کے ذریعہ حاصل کریں۔ کوئی دوسرا نظام محنت کش اور مزدور طبقہ کو وہ سہولتیں اور آسانیاں مہیا نہیں کر سکتا جو اسلام نے عطا فرمائی ہیں۔

آخر میں آپ نے ایک قرارداد بھی سرمایہ داروں کے مظالم کے خلاف اور محنت کش طبقہ کی زبوں حالی کو دور کرنے کے لئے پیش کی۔

Marfat.com

دوسرے اجلاس میں صدر حضرت علامہ پیر طریقت پیر محمد قاسم صاحب مشوری شریف صدر جمعیتہ العلماء پاکستان صوبہ سندھ نے اپنی صدارتی تقریر میں سنی کانفرنس کی کامیابی پر علماء و مشائخ کو مبارک باد پیش کی اور سب کو باہم متحد ہو کر لادینی فتنوں کا مقابلہ کرنے کی تلقین کی، آخر میں آپ نے فرمایا کہ سب مسلمانوں کو مل کر اسلامی قوانین کے نفاذ کے لیے اپنی کوششوں کو تیز تر کرنے کا مشورہ اور ہدایت کی، اور یوں کراچی کی سرزمین پر یہ سنی کانفرنس صلوٰۃ وسلام پر ختم ہوئی اور اپنے انمٹ نقوش تاریخ پاکستان میں ثبت کر گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب فرمائے آمین ثم آمین بجاہ حبیبک النبی الکریم۔

Marfat.com

سنّی کانفرنس میں صرف پندرہ منٹ میں دس ہزار روپے کے عطیات جمع ہوگئے

کراچی ۹ اگست (اسٹاف رپورٹر)
دو روزہ سندھ سنی کانفرنس کے دوسرے روز جمعیت العلمائے پاکستان کی اپیل پر شرکائے جلسہ نے جس نے سامعین، علماء اور مشائخ بھی شامل تھے تبلیغ اسلام فنڈ میں تقریباً دس ہزار روپے کے عطیات دیئے. عطیہ کی اپیل مولانا شفیع اوکاڑوی نے کی. انہوں نے کہا کہ جمعیت کا سرخ سفید سیاہ کسی سامراج سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس کا صرف سبز گنبد کے مکیں سے تعلق ہے، یہی وجہ ہے کہ علماء اور مشائخ مسجدیں خانقاہیں اور مدرسے چھوڑ کر میدان میں نکل آئے ہیں چنانچہ اب اہلسنت عوام کا یہ فرض ہے کہ وہ ان کی ہر ممکن مالی امداد کریں تاکہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد تیز کی جاسکے. مولانا شفیع اوکاڑوی نے مزید کہا کہ جمعیت کے رضاکار جن کے پاس عطیات کی کتابیں ہیں یا جن کے بیج لگے ہوئے ہیں آپ تک پہنچیں گے اور آپ جتنی بھی آپ کی استطاعت ہو تبلیغ اسلام فنڈ کے لئے عطیہ دیں. مولانا کے اس اعلان کے ساتھ ہی تقریباً پچاس ساٹھ رضاکار عطیات کی کتابیں اور جھولیاں لے کر سامعین کے درمیان پہنچ گئے اور پندرہ منٹ کے قلیل عرصے میں تقریباً دس ہزار روپے کی رقم جمع کرلی گئی. اس پندرہ منٹ کے دوران مولانا شفیع اوکاڑوی لاؤڈ سپیکر سے بڑی بڑی رقومات کا اعلان بھی کرتے رہے، لوگوں کو عطیات دینے کی ترغیب بھی دلاتے رہے. اس موقع پر انہوں نے علماء اور مشائخ کو بھی نہ بخشا اور ان سے کہا کہ باہر والے (سامعین) دے رہے ہیں اندر والے (مشائخ اور علماء) بھی اپنے اپنے عطیات کا اعلان کریں.

Marfat.com

کانفرنس کی خاص باتیں

۱۔ کراچی میں سیاسی جلسوں کی تاریخ میں کانفرنس کے لئے سب سے بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر تین سو علماء و مشائخ اور معززین کی نشستوں کا انتظام تھا۔

۲۔ اسٹیج کی پشت پر کئی گز لمبا چوڑا جمعیت علماء پاکستان کا پرچم لگا ہوا تھا۔

۳۔ اسٹیج پر ایک جانب "یا اللہ" اور دوسری جانب "یا محمد" کا بورڈ لگا ہوا تھا۔

۴۔ کانفرنس کے انتظام کے لئے اسکاؤٹس اور رضاکار جماعت اہلسنت کے بیج لگائے ہوئے تھے۔

۵۔ مرکزی جماعت اہلسنت کے نائب صدر مولینا محمد شفیع اوکاڑوی نے کانفرنس کے سلسلے میں ایک نظم پڑھی۔

۶۔ دروازوں پر بڑے بڑے بینر لگے ہوئے تھے۔ جس پر تحریر تھا "ہمارا مطالبہ اسلامی آئین"

۷۔ کانفرنس میں کراچی سے ۲۱۰ اور باہر سے ۲½ ہزار علماء و مشائخ شریک تھے۔

۸۔ ایک بار تالی بجی جس پر اسٹیج سے ممانعت کر دی گئی۔

Marfat.com

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنی کانفرنس ملتان

۱۹۷۸ء

مرتبہ
سید عالم
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172 وحید آباد - گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

عظیم الشان نظام مصطفےٰ کانفرنس کے انعقاد کیلئے کمیٹی کا قیام

جماعت اہلسنت پنجاب کے اجلاس میں نظام مصطفےٰ کے نفاذ کا مطالبہ

جماعت اہلسنت (پاکستان) صوبہ پنجاب کے ایک اجلاس میں جو شیخ الحدیث عبد المصطفےٰ ازہری کی صدارت میں گذشتہ دنوں جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد میں ہوا۔ متفقہ طور پر طے کیا گیا ہے کہ جلد ہی عظیم الشان پیمانے پر کل پاکستان نظام مصطفےٰ کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا اجلاس میں پنجاب بھر کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے مجلس عاملہ کے اراکین نے شرکت کی جبکہ خصوصی دعوت پر کراچی سے شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفےٰ ازہری اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس نے اس امر کی منظوری دیدی کہ جماعت اہلسنت (پاکستان) صوبہ سندھ کے دستور اور منشور کو صوبہ پنجاب پر لاگو کیا جائے گا۔ اجلاس میں صوبہ پنجاب کے ۱۹ اضلاع کے مندوبین نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں اور جماعت اہلسنت کی تنظیمی امور سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ اجلاس نے نظام مصطفےٰ کانفرنس کے انتظامات کا جائزہ لینے اور صوبائی تنظیموں کے مشورہ سے جگہ کا انتخاب کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جو صاحبزادہ فضل کریم مفتی عبد الشکور ہزاروی، مولانا سید محمد شیخ، مولانا خدا بخش اور مولانا شمس الزمان قادری پر مشتمل ہے یہ کمیٹی ایک ماہ کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ رپورٹ پیش کریگی۔ اجلاس نے ایک قرارداد کے ذریعہ ملک میں نظام مصطفےٰ کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔

ملتان سنی کانفرنس کے تاریخی اجتماع کی تیاریاں شروع ہو گئیں

یہ کانفرنس پاکستان میں نئے دور کا آغاز ثابت ہوگی۔ علامہ کاظمی

کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۶ متعدد کمیٹیاں قائم کر دی گئیں

مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان کے چیئرمین علامہ سید احمد سعید کاظمی نے ملک کے سواد اعظم سے اپیل کی ہے کہ وہ ۱۶ اور ۱۷ اکتوبر کو ملتان میں عظیم الشان

Marfat.com

ایڈھاک کمیٹی

۱۶۔ اور ۱۷ راکتوبر کو ملتان میں دو روزہ آل پاکستان سنی کانفرنس منعقد ہوگی جس میں ملک بھر کے اہلسنت علماء اور مشائخ شرکت کریں گے۔ اس کا فیصلہ جماعت اہلسنت کی مرکزی ایڈہاک کمیٹی نے غزالی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی کی صدارت میں کیا ہے کانفرنس کو پوری طرح زیادہ سے زیادہ نمائندہ اور کامیاب بنانے کے لئے فوری طور پر تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اور علامہ سید احمد سعید کاظمی نے ان تمام علماء اور مشائخ سے جو فرض حج ادا کر چکے ہیں اور اس سال نفلی حج پر جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں جمع رقم سنی کانفرنس کے فنڈ میں جمع کرا دیں۔ اور کانفرنس کو مثالی باوقار کامیاب نمائندہ اور موثر بنانے کے لئے تمام علماء اور مشائخ بالخصوص اپنی بھرپور صلاحیتیں صرف کر دیں۔ ایڈہاک کمیٹی کے اجلاس میں علامہ سید احمد سعید کاظمی کو صدر مولانا محمد طفیل کو سیکریٹری صاحبزادہ محمد اقبال اظہری اور مولانا محمد حفیظ اللہ چشتی کو ناظمین برائے رابطہ منتخب کیا۔

مالیاتی کمیٹی کے سربراہ علامہ کاظمی صاحب خود ہیں اور اس میں چوہدری محمد حسین خان محمد پراچہ (کراچی) خواجہ محمد سعید اور خواجہ محمد بشیر ملتان حاجی عبدالمجید فیصل آباد اور حاجی محمد دین صاحب لاہور شامل ہیں اس سلسلے میں ایک رابطہ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس میں چاروں صوبوں کے ناظم اعلیٰ شامل ہیں مرکزی جماعت اہلسنت کی ایڈہاک کمیٹی نے اس امر پہ اطمینان کا اظہار کیا کہ مرکزی جماعت اہلسنت کی تنظیم کا کام اطمینان بخش ہے اور اب تک ۴۵ اضلاع میں جماعت کی تنظیم ہو چکی ہے ایڈہاک کمیٹی نے تمام صوبائی شاخوں کو ہدایت کی کہ اس تنظیم کو تحصیل اور گاؤں کی سطح تک پہنچا دیا جائے اور سواد اعظم میں اسلام کی تبلیغ اور اپنے مذہبی حقوق کے تحفظ کیلئے مکمل اتحاد اور یکجہتی کی اہمیت کا احساس دلایا جائے ایڈہاک کمیٹی کے اجلاس میں شیخ طریقت مولانا حامد علی خاں مولانا غلام رسول صاحب صدر جماعت اہلسنت پنجاب مولانا منظور احمد صاحب ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پنجاب عبدالقیوم صاحب ہزاروی صاحبزادہ حاجی فضل کریم مولانا محمد شریف صاحب مولانا مفتی ہدایت اللہ صاحب اور مولانا محمد طفیل کے علاوہ مولانا خدا بخش اظہر ممتاز [illegible]

Marfat.com

کل پاکستان سنی کانفرنس میں جوق درجوق شرکت کر کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قلبی وابستگی کا ثبوت دیں علامہ کاظمی نے جماعت اہلسنت کی مرکزی ایڈہاک کمیٹی کے اجلاس کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس تاریخ پاکستان میں ایک نئے دور کا آغاز ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ سوادِ اعظم کو منظم کرنے قرآن پاک اور سنت نبوی کی تعلیمات کو فروغ دینے جذبہ یلی کو پروان چڑھانے اور باطل قوتوں کے خلاف مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے کل پاکستان سنی کانفرنس کا انعقاد ضروری ہوگیا ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ عامۃ المسلمین اس عظیم الشان کانفرنس میں شرکت کر کے قیام پاکستان کے مقصد کے حصول کے لئے ایک پلیٹ فارم جمع ہوجائیں گے، انہوں نے کہا کہ سوادِ اعظم کو مرکزی جماعت اہلسنت کے پلیٹ فارم پر مجتمع کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے اور سنی کانفرنس اس سلسلے کی اہم کڑی ثابت ہوگی انہوں نے صحافیوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی کانفرنس کی کارروائی کو مؤثر انداز میں شائع کر کے سنی کانفرنس کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ اس ملک کو حقیقی معنوں میں نظام مصطفےٰ کا گہوارہ بنایا جاسکے۔

اس سے قبل مرکزی ایڈہاک کمیٹی کے اجلاس میں سنی کانفرنس کے انتظامات کو آخری شکل دینے کے لئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں، رابطہ کمیٹی میں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی، علامہ خدا بخش اظہر شجاع آباد، شیخ الحدیث مولانا غلام رسول فیصل آباد، مولانا محمد منظور احمد شاہ، ساہیوال، علامہ عطا محمد بندیالوی سرگودھا انتخابی کمیٹی میں شیخ الحدیث مولانا غلام رسول فیصل آباد، چوہدری محمد حسین کراچی تشہیر کمیٹی میں محمد اقبال اظہری، شجاع آباد عزیز انجم ملتان، مولانا حفیظ اللہ نقشبندی ملتان، صوفی مختار علی مظہری ملتان اور قاری اشتیاق علی ملتان کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

طباعت کمیٹی

۱۔ مولانا خدا بخش اظہر (شجاع آباد)
۲۔ مولانا شمس الزماں (لاہور)
۳۔ مولانا انوار الاسلام (لاہور)
۴۔ مولانا مظفر اقبال (لاہور)

Marfat.com

مجلس استقبالیہ

۱۔ علامہ سید احمد سعید کاظمی
۲۔ مولانا سید عبداللہ شاہ (ملتان)
۳۔ ڈاکٹر محمد بدر قریشی (ملتان)
۴۔ امجد علی چشتی (کاموبکی)
۵۔ مولانا علی بخش (کراچی)
۶۔ مولانا احمد میاں برکاتی (حیدرآباد)
۷۔ مولانا ابرار احمد رحمانی (کراچی)
۸۔ خواجہ افتخار احمد (سرحد)
۹۔ مولانا وزیر علی قادری (بلوچستان)
۱۰۔ مولانا حبیب اللہ (کوئٹہ)
(۱۱) مولانا منظور احمد فیضی (احمد پور شرقیہ)
۱۲۔ مولانا محمد حیات قادری (ملتان)

اسٹیج سیکریٹری

۱۔ محمد حنیف طیب (کراچی)
۲۔ محمد اقبال اظہری (شجاع آباد)
۳۔ امجد علی چشتی (کاموبکی)

جبکہ طعام کمیٹی اور اہتمام جلسہ کمیٹی میں جماعت اہلسنت ضلع ملتان کے ارکان ہوں گے۔ اجلاس میں" ناظمین برائے رابطہ مولانا حفیظ اللہ نقشبندی (ملتان) محمد اقبال اظہری ایم۔ اے ملتان کو نامزد کیا گیا۔

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

Marfat.com

سنّی علماء، مشائخ اور عوام کے نام

علامہ سیّد احمد سعید کاظمی کا پیغام

حضرات علماء کرام و مشائخ عظام دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' :

ملتان میں ۱۶ر ۱۷ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو "آل پاکستان سنّی کانفرنس" منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کا واحد مقصد "مقام مصطفٰے اور نظام مصطفٰے" کی عظمت و اہمیت کا مظاہرہ اور ملک کی سواد اعظم "جماعت اہل سنّت" کے مذہب و مسلک کا تحفظ و استحکام ہے تاکہ نظریہ پاکستان کو تقویت حاصل ہو اور دشمنان پاکستان کے ناپاک عزائم خاک میں مل جائیں۔

ملک وملت کی اس خدمت کی عظیم ذمہ داری حضرات علماء و مشائخ اہلسنّت پر عائد ہوتی ہے اس لئے نہایت ادب سے استدعا ہے کہ اس کانفرنس میں ضرور شرکت فرمائیں اور اپنے مریدین معتقدین اور جملہ احباب کو بھی کانفرنس میں شرکت اور اس کی مالی امداد و اعانت کا حکم صادر فرمائیں اور کانفرنس کی حمایت میں اخبارات میں بیان شائع کرائیں۔

شکریہ !

سید احمد سعید کاظمی عفی عنہ

شائع کردہ : **مرکزی جماعت اہلسنّت پاکستان**

ملتان سُنّی کانفرنس کا خبرنامہ

ملتان سنی کانفرنس منعقد کی جائیگی

کراچی ۱۴ر ستمبر (اسٹاف رپورٹر) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی ڈویژن کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد منظور الحق نے کہا ہے کہ سواد اعظم کی ایک نمائندہ سنّی کانفرنس ۱۶ر ۱۷ر اکتوبر ۷۸ء کو ملتان میں ہوگی جس میں ملک کے کونے کونے سے سنّی نمائندے شرکت کرینگے یہ بات انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ مولانا نے کہا کہ یہ کانفرنس اپنی نوعیت کے لحاظ سے کوئی نئی بات نہیں ہوگی۔ تحریک پاکستان سے لے کر تحریک نظام مصطفےٰ تک تمام شہید ہونے والوں میں ۸۰ ٪ شہداء کا تعلق اہلسنت سے تھا۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا نے بتایا کہ اس کانفرنس کے اخراجات اہلسنّت حضرات خود برداشت کریں گے۔ مولانا نے کہا کہ موجودہ حکومت اگر نظام مصطفےٰ کا فوری نفاذ کرے تو ہم اس سے بھرپور تعاون کرنے کو تیار تیار ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اہل سنت کے حقوق پامال کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور محکمہ اوقاف میں ایک مخصوص مکتبہ فکر کو اہمیت دی جارہی ہے۔

(روزنامہ مشرق ۲۱-۹-۷۸)

کل پاکستان سنّی کانفرنس

کراچی ۱۶ر ستمبر (پ ر) مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان صوبہ سندھ کے ناظم نشرو اشاعت مولانا ابرار احمد رحمانی کے اعلامیہ کے مطابق ۱۶ ۱۷ر اکتوبر ۷۸ء کو ملتان شہر میں "کل پاکستان سنّی کانفرنس" ہورہی ہے۔ کانفرنس میں ملک کے چاروں صوبوں سے علماء کرام صوفیاء عظام شرکت کریں گے۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۵ر ستمبر ۱۹۷۸ء)

ملتان سنّی کانفرنس کے لئے ۱۷ رکنی کمیٹی کا اعلان

کراچی ۲۱ر ستمبر (مرکزی جماعت اہلسنت

پاکستان کراچی ڈویژن کے ناظم نشر و اشاعت سید عالم نے علاقہ گلبہار کے لیے ۱۷ رکنی کمیٹی کا اعلان کیا۔ یہ کمیٹی علاقے میں سنی کانفرنس کی تشہیر۔ وفد کی تشکیل اور دیگر امور کو انجام دے گی۔ اس کمیٹی کا اجلاس ۲۴ ستمبر بعد عشاء بمقام دفتر جمعیت علماء پاکستان حلقہ گلبہار (گولیمار) پر ہوگا۔

اسمائے گرامی اراکین کمیٹی

۱۔ حاجی منیر احمد خاں — فاروق آباد
۲۔ احمد حسین — نگینہ محلہ
۳۔ محمد وزیر خاں — شاہ جہاں آباد
۴۔ کرامت حسین چوہان — کشمیری محلہ
۵۔ حاجی مشکور احمد خاں — سو کوارٹرز
۶۔ سید انور علی — لیاقت چوک
۷۔ علی حسین — نشتر کالونی
۸۔ سید نثار علی — علامہ اقبال کالونی
۹۔ سید برکت علی — چار سو کوارٹرز
۱۰۔ حاجی مرزا اسلام بیگ — محمد آباد
۱۱۔ ممتاز علی خاں — محمد آباد
۱۲۔ عبدالرشید قادری — برساتی شیڈ
۱۳۔ محمد وزیر خاں — عیدگاہ کالونی
۱۴۔ اسلام الدین — بنارسی محلہ
۱۵۔ محمد مبین بیگ — وحید آباد
۱۶۔ عبدالغفار کھتری — دودھا دیچ عثمانیہ کالونی
۱۷۔ محمد رفیق صدیقی — جہانگیر آباد

(روزنامہ حریت کراچی ۱۹۷۸ء)

Marfat.com

ملتان سنّی کانفرنس کیلئے فیصل آباد سے سو بسیں اور کراچی سے خصوصی ٹرین چلیگی

یکم اکتوبر ۷۸ء

افق رپورٹ :- آل پاکستان سنی کانفرنس ملتان کی تیاریوں کے سلسلے میں فیصل آباد سب سے زیادہ بازی لے گیا۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق فیصل آباد میں اب تک ۱۰۰ بسیں بک کی جا چکی ہیں۔ جبکہ مزید بسوں کے لیے مسافروں کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ راولپنڈی شہر سے ۲۵ بسوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ کراچی سے خصوصی ٹرین کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ مرکزی جماعت اہلسنت کراچی کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ملتان کے لئے اپنی نشستیں ۱۱ اکتوبر بروقت ۴ بجے تک بک کرا لیں اس سلسلے میں فی کس سو روپے جمع کرانا ہوں گے۔

ہفت روزہ افق یکم اکتوبر ۷۸ء

جماعت اہلسنت کو مبارک باد

کراچی : انجمن طلباء اسلام یونٹ گلبہار کے ناظم اسلام الدین قریشی نے کہا کہ جماعت اہلسنت کے زیر اہتمام ملتان میں ہونے والی سنی کانفرنس وقت اہم ترین تقاضہ ہے اور یہ جماعت کا بڑا اچھا قدم ہے اسلام الدین نے جماعت اہلسنت کو مبارک باد پیش کی۔

سُنّی کانفرنس کے لئے خصوصی ٹرین چلے گی

کراچی ۷ ر اکتوبر (پ ا)

جماعت اہلسنت کراچی کے ناظم اعلیٰ مولانا مولانا منظور الحق نے اعلان کیا کہ ملتان میں سنّی کانفرنس کے لئے خصوصی ٹرین کی منظوری مل گئی ہے اور یہ ٹرین ۱۵ اکتوبر کو ۱/۲ ۱۲ بجے دوپہر کراچی سے روانہ ہو گی، اور صبح پانچ بجے ملتان پہنچے گی۔

روزنامہ جنگ کراچی

۸ ر اکتوبر ۱۹۷۸ء

Marfat.com

ملتان کنونشن کا پروگرام

جماعت اہلسنت کی مرکزی کمیٹی کا ایک نمائندہ اجلاس ایڈہاک کمیٹی کے صدر غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی کی صدارت میں مدرسہ انوار العلوم میں ہوا۔ جس میں چاروں صوبوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اور درج ذیل پروگرام کو آخری شکل دی گئی۔

پہلا اجلاس :- 16 اکتوبر بعد نماز ظہر

زیر صدارت :- پیر طریقت مولانا حامد علی خاں صاحب
مہمان خصوصی :- پیر محمد قاسم صاحب مشوری
خطبہ استقبالیہ :- علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب

دوسرا اجلاس :- 16 اکتوبر بعد نماز عشاء

زیر صدارت :- مولانا غلام رسول شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد
مہمان خصوصی :- شیخ الاسلام خواجہ قمرالدین سیالوی

خصوصی اجلاس :- 17 اکتوبر صبح 8 بجے سے ایک بجے تک

تیسرا اجلاس :- 17 اکتوبر بعد نماز ظہر
زیر صدارت :- پیر طریقت صاحبزادہ علاؤالدین بلوچستان
مہمان خصوصی :- پیر سرہند شریف

چوتھا اجلاس :- 17 اکتوبر بعد نماز عشاء
زیر صدارت :- [illegible] صدر جماعت اہلسنت پاکستان
مہمان خصوصی :- قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی

Marfat.com

اُٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انجمن تاجدار حرم

رجسٹرڈ کراچی

قیام ۱۹۷۶ء

مرتبہ
ممتاز علی خاں
پبلک سٹی سکریٹری
انجمن تاجدار حرم

ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
A - 172 وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۸

Marfat.com

شاہ عبدالعلیم صدیقی کی دعا

"اے غلاموں کے سر پر تاجِ عزّت رکھنے والے!

اے بے پناہوں کو پناہ دینے والے! سن لے! سن لے! ہم بیکسوں، بے بسوں کی سن لے! ہم سیہ کاروں کے سبب اپنے دین کو بدنام نہ ہونے دے! دین کی عزّت رکھ لے! عَلَم کو سرنگوں نہ ہونے دے! ہمیں قوت دے، طاقت دے، عزّت دے، حمیّت دے، غیرت دے! برصغیر ہند میں جو چھوٹی سی آزاد خود مختار پاکستانی حکومت تو نے محض اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے اس کی حفاظت فرما! اسے قوی سے قوی تر بنا، اور صحیح معنٰی میں اسلامی دولت، اسلامی سلطنت اور الٰہی مملکت بنا! جہاں تیرا قانون، تیرے احکام جاری ہوں، تیرے دین کا عَلَم بلند ہو اور تیرے نام کا ابدالآباد تک بول بالا رہے۔ مولیٰ! مولیٰ! اے رحم وکرم والے مولیٰ! ہماری دعائیں قبول کر!"

Marfat.com

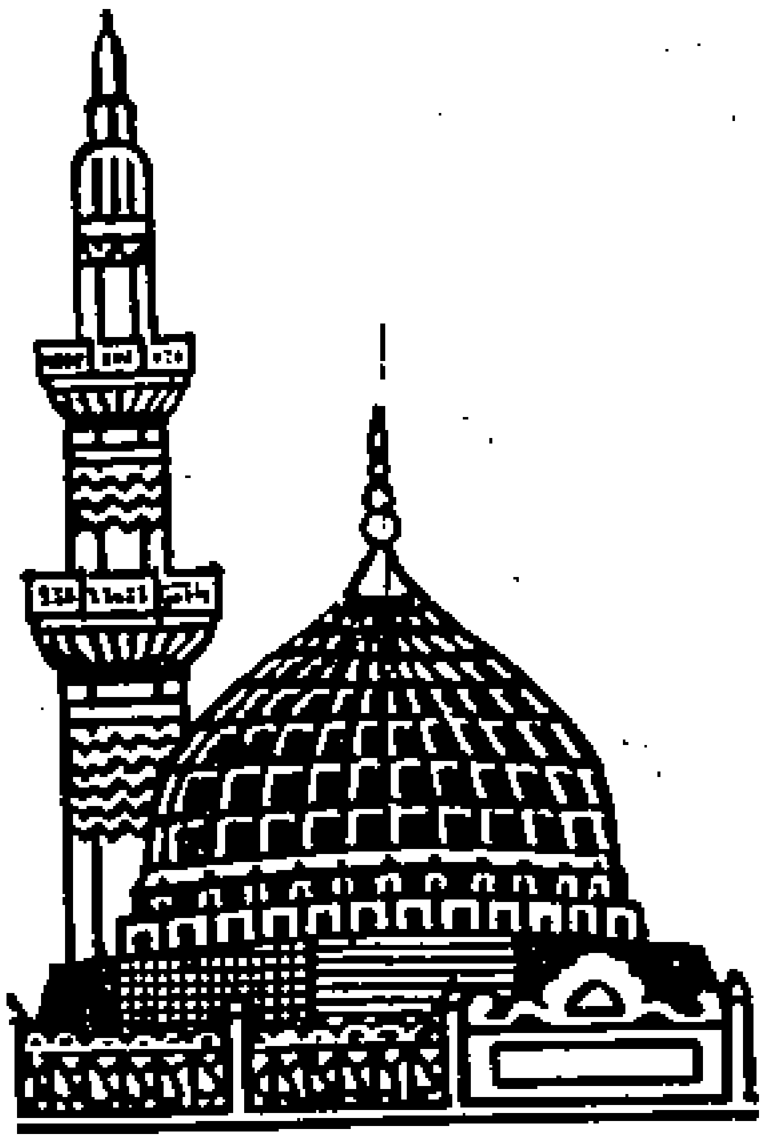

انجمن کے زیر اہتمام

سالانہ

جشنِ عید

میلادُالنبی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

انجمن کا سالانہ جشن عید میلاد النبی کا پروگرام

منعقدہ ۲۵ر تا ۳۱ر مارچ ۱۹۷۶ء

پہلا ہفت روزہ

بمقام عالمگیر چوک گل بہار، کراچی

عنوانات

۱۔ دین مصطفےٰؐ میں معاشیات کا تصور
۲۔ دین مصطفےٰؐ میں تعلیم و تربیت کا تصور
۳۔ دین مصطفےٰؐ میں آخرت کا تصور
۴۔ دین مصطفےٰؐ میں سیاست کا تصور
۵۔ دین مصطفےٰؐ میں عدالت کا تصور
۶۔ دین مصطفےٰؐ میں سائنس کا تصور
۷۔ دین مصطفےٰؐ میں ریاست کا تصور

مقررین

حضرت علامہ مفتی وقارالدین صاحب
حضرت علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی
جناب پروفیسر شاہ فریدالحق صاحب
جناب مولانا محمد حسن حقانی صاحب — جناب ظہورالحسن بھوپالی صاحب
جناب مولانا غوث محمد شاہ جیلانی — جناب صوفی ایاز خاں نیازی
جناب مولانا محمد اللہ وسایا الخطیب — جناب مولانا شاہ تراب الحق صاحب
جناب مولانا محمد یونس کشمیری — جناب مولانا ابرار احمد رحمانی
جناب حاجی حنیف طیب — جناب محمد شریف سیالوی
جناب محمد احمد صدیقی — جناب محمد صدیق راٹھور ایڈوکیٹ
جناب پروفیسر محمد محمود حسین سینیر وائس پرنسپل اردو کالج
جناب ڈاکٹر ایس ایم حسن ماہر نفسیات — جناب پروفیسر اجمل نسیم

Marfat.com

دین مصطفیٰؐ دنیا و آخرت دونوں میں موجود ہے

انجمن تاجدار حرم کے جلسہ سیرت النبیؐ سے مولانا حقانی اور پروفیسر محمود حسین کا خطاب

کراچی ۲۸ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم گلبہار کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلادالنبیؐ کے تیسرے دن حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسن حقانی نے کہا ہے کہ دین مصطفیٰؐ جس طرح وحدانیت کا علمبردار ہے اسی طرح یوم آخرت کو بھی رکھتا ہے ہماری تمام عبادات کا تعلق عقیدے کی بنیاد پر ہے اس میں سب سے اہم یوم آخرت کا تصور ہے انسان اپنی پوری زندگی میں جو عبادات اور حسن احکامات کی تعمیل کرتا ہے اس کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے اگر انسان کی زندگی میں آخرت کا تصور نہیں ہے تو انسان نہیں بلکہ جانور ہے دین مصطفیٰؐ میں آخرت کا تصور اس لئے ہے کہ دین مصطفیٰؐ یہاں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہوگا یہ دنیا بسانے کا مقصد ہی شان مصطفیٰؐ کو دکھانا ہے اور یوم آخرت اس لئے ہے کہ وہاں بھی مصطفیٰؐ کی شان شفاعت دکھانا مقصود ہے آج یہاں ایسے نظاموں کی پرورش ہو رہی ہے جس میں آخرت کا تصور ہی نہیں ہے لیکن ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ دین مصطفیٰؐ ہماری دنیاوی زندگی میں بھی ہے اور آخرت کی زندگی میں بھی ہے جلسے سے پروفیسر محمد محمود حسین سینئر وائس پرنسپل اردو کالج نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا یوم آخرت کا اعلان تمام انبیاء کرام نے فرمایا موت کا خطرہ ہر انسان کے لئے موجود ہے موت کے بعد اگر کچھ نہ ہو تو انسان کی زندگی نہیں رہتی بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے آخرت کا تعلق اس زندگی سے قدر قریب ہے کہ انسان کی زندگی سے اگر اس کا خیال نکل جائے تو زندگی بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے مزید براں مولانا محمد شریف سیالوی سید عالم اور سلیمان کوثر نے بھی خطاب کیا۔

حضورؐ کے صحابہ نے نظام مصطفیٰؐ چلا کر دکھایا

کراچی ۸ مارچ (اسٹاف رپورٹر) مولانا محمد یونس کشمیری نے کہا ہے کہ حضور نبی اکرمؐ نے تعلیم و تربیت کے ذریعہ ایسی جماعت تیار فرما دی تھی جس نے کامیابی کے ساتھ نظام مصطفیٰؐ کو چلا کر دکھایا۔ وہ انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام وحید آباد گولیمار

Marfat.com

کے جلسہ میلاد النبیؐ سے دین مصطفےٰ میں تعلیم و تربیت کے تصور کے عنوان پر تقریر کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ یہ حضور کی تربیت ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ کے صحابیوں نے دنیا کی تمام دشواریوں اور مشکلات کا مقابلہ کیا اور دنیا کو سچائی کی راہ دکھائی۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ آج کے دور میں مسلمان اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ نہیں دیتے۔ جس کا نتیجہ معاشرہ میں خرابی اور بگاڑ کی شکل میں نظر آرہا ہے۔ پروفیسر اجمل نسیم نے اپنی تقریر میں کہا کہ اسلام صرف نماز اور روزے کا نام نہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹی میں طلباء کی اسلامی اصولوں کے مطابق تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا جائے

(روزنامہ جنگ کراچی ۳۰ مارچ ۱۹۷۶ء)

عبادات کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے

کراچی ۲۸ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم گل بہار کے زیر اہتمام ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے تیسرے دن خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسن حقانی نے کہا کہ انسان جو عبادات اور جن احکامات کی تکمیل کرتا ہے اس کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے اگر آخرت کا تصور نہ ہو تو انسان جانور بن جائے انہوں نے کہا کہ دین مصطفےٰ دنیا اور آخرت دونوں کے لئے ہے پروفیسر محمود حسین نے کہا کہ اگر انسان کی زندگی سے آخرت کا تصور نکل جائے تو وہ بے معنی ہو جاتی ہے۔

آخرت کا تصور بھی ہمارا جزو ایمان ہے
انجمن تاجدار حرم جلسے سے علماء کا خطاب

کراچی ۲۸ مارچ۔ انجمن تاجدار حرم گولیمار کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبی کے جلسے سے تیسرے دن حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسن حقانی نے کہا ہے کہ دین مصطفےٰ میں جس طرح وحدانیت کا علمبردار ہے اسی طرح یوم آخرت کو بھی سامنے رکھتا ہے ہماری تمام عبادات کا تعلق عقیدے کی بنیاد پر ہے، اس میں سب سے اہم یوم آخرت کا تصور ہے انسان اپنی پوری زندگی میں جو عبادات اور جن احکامات کی تعمیل کرتا ہے اس کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے اگر انسان کی زندگی میں آخرت کا تصور نہیں ہے تو انسان نہیں بلکہ جانور ہے دین مصطفےٰ میں آخرت

کا تصور اس لئے ہے کہ ہمارا دین مصطفیٰؐ یہاں بھی ہے آخرت میں بھی ہوگا۔ یہ دنیا بسانے کا مقصد ہی شان مصطفیٰؐ کو دکھانا ہے اور یوم آخرت اس لئے ہے کہ وہاں بھی مصطفیٰؐ کی شانِ شفاعت دکھانا مقصود ہے۔ اس جلسے سے پروفیسر محمد محمود حسین سینئر وائس پرنسپل اردو کالج نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم آخرت کا اعلان تمام انبیاء کرام نے فرمایا موت کا خطرہ ہر انسان کے لئے موجود ہے موت کے بعد اگر کچھ نہ ہو تو انسان کی زندگی نہیں ہوتی بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے جلسے سے مولانا محمد شریف سیالوی، سید عالم اور سلیمان کوثر نے بھی خطاب کیا۔

(روزنامہ حریت کراچی ۳۰ مارچ ۱۹۷۶ء)

سیاست کے بغیر دین کا تصور نامکمل ہے، مولانا رحمانی

نظام مصطفیٰؐ سے بہتر کوئی نظام نہیں ہے، انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام جلسۂ عید میلاد النبیؐ

کراچی ۲۹ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبی کے جلسے میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اثر احمد رحمانی نے کہا کہ اگر آج اقوام عالم کی سیاست پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں سوائے چنگیزیت کے کچھ نظر نہیں آتا بعد ازاں جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ سیاست اور مذہب الگ چیزیں ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سیاست دراصل چنگیزیت کا دوسرا نام ہے تو ان کو یہ جان جانا چاہیئے کہ دین مصطفیٰؐ میں سیاست کا تصور تو ہے لیکن دین مصطفیٰؐ میں چنگیزیت کا تصور نہیں ہے، اگر یہ کہا جائے کہ دین میں سیاست کا تصور نہیں ہے تو دین نامکمل رہ جاتا ہے کیونکہ بغیر سیاست کے کوئی بھی دین انسانیت کے ایک بہت بڑے حصے کو اپنے اندر نہیں سموتا جو شخص یہ کہتا ہے کہ سیاست دین سے جدا ہے وہ دین مصطفیٰؐ کی تردید کرتا ہے کیونکہ یہ فتنہ انگریزوں کا پیدا کردہ ہے اور دین مصطفیٰؐ نام ہے زندگی کے ہر شعبہ پر کاربند ہونے کا جس طرح محمد مصطفیٰؐ کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا اس طرح نظام مصطفیٰؐ کے برابر کوئی نظام نہیں ہو سکتا اس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام دستگیر نے کہا کہ ہمارا اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ دین میں سیاست ریاست اور معاشیات کا کوئی تصور نہیں ہے تو یہ غلط ہے اگر دین کو سیاست سے جدا کر دیا

Marfat.com

جلائے تو سیاست بربریت پر مبنی ہو جاتی ہے کیونکہ دین مصطفےٰ میں سیاست یہ ہے فاروق اعظم یہ کہتے ہیں کہ اگر نیل کے ساحل پہ ایک کتا بھی بھوکا رہ جائے تو یہ میری ذمہ داری ہوگی۔

(روزنامہ اعلان کراچی ۳۱ مارچ ۱۹۷۶ء)

دامن مصطفےٰؐ کو تھامنے ہی میں دنیا و آخرت کی فلاح ہے

انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام، عید میلاد النبیؐ کے جلسہ میں تقاریر

کراچی ۳۱ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے چھٹے دن حاضرین سے خطاب کرتے ظہور الحسن بھوپالی نے کہا کہ محمد مصطفےٰؐ پر ایمان لانے کے بعد جو تبدیلی انسان میں ہوتی ہے وہ یہ کہ اس ضمیر میں گناہ کو سمونے کی صلاحیت نہیں رہی علم کائنات کا سب سے بڑا محور ذات مصطفےٰؐ میں ہے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس ایم حسن نے کہا ہے کہ محمد مصطفےٰؐ کی تعلیم کی سب سے زیادہ اہمیت یہ ہے کہ وہ اس وقت بھی سائنٹیفک تھی اور آج بھی ہے آج کی سائنس جو ایجادات اور نظریات پیش کر رہی ہے، ان سے قرآن کی ایک ایک آیات اور حضور کی یہ حدیث تصدیق ہوتی ہے جس کو آج غیر مسلم بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہیں آج کی سائنس جو نظریات پیش کر رہی ہے ان کی ترجمانی حضور پرنور محمد مصطفےٰ نے آج سے چودہ سو سال پہلے بھی کر دی تھی اگر ہم اسلام کے اصولوں کو صحیح معنوں میں اپناتے تو آج بھی ہم دنیا کی سب سے ترقی یافتہ قوم بن سکتے ہیں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ابرار احمد رحمانی نے فرمایا کہ کوئی علم ایسا نہیں کہ جو قرآن میں نہیں پیش کیا گیا ہو سائنس کی موجودہ ایجاد انسان کو اخلاقی پستی کی طرف لے جا رہی ہے مگر دین مصطفےٰؐ میں سب سے اہم بات اخلاق کی بلندی ہے پھر اس کے بعد دوسرا علم ہے چاند اور مریخ پر پہنچنا کوئی کمال انسانیت کی خدمت کمال کی منزل ہے اگر ہم شریعت محمد کے پیکر بن جائیں تو چاند اور مریخ ہمارے لئے کوئی دور نہیں ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ ہم نے کائنات کے تمام علوم کو تم پر مسخر کر دیا جن کے نقطہ نظر انسانیت کو تباہ کر رہا ہو وہ انسانیت کی فلاح کا باعث نہیں بن سکتے اگر ہم دامن

Marfat.com

مصطفےٰ کو تھام لیں تو دنیا میں بھی ہمارے لئے فلاح ہے اور آخرت میں بھی۔

(روزنامہ اعلان کراچی ۱۲ اپریل ۱۹۷۶ء)

دین مصطفےٰؐ صرف چند عبادتوں ہی کا نام نہیں ہے۔ شفیع اوکاڑوی

ذات محمدیؐ کی طرح دین مصطفےٰؐ بھی مکمل ہے۔ فرید الحق

کراچی ۱۲ اپریل (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے ساتویں روز اور آخری جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد شفیع اوکاڑوی نے کہا ہے کہ دین مصطفےٰؐ صرف چند عبادتوں ہی کا نام نہیں اس میں تمام دنیاوی علوم ہیں اور انسان کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین مصطفےٰ میں ریاست کا تصور یہ ہے کہ اس میں کوئی شخص بھوکا نہ سوئے اسلامی ریاست کا اصل آئینہ اگر دیکھنا ہے تو خلفائے راشدین کے زمانے کو دیکھا ہو گا آج انسان خوش حالی اور سکون کی تلاش میں کبھی سوشلزم اور کمیونزم کی طرف دیکھتا ہے خوشحالی اور سکون انسان کو صرف دامن مصطفےٰؐ سے وابستہ ہو کر مل سکتی ہے۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے کہا کہ جس طرح محمد مصطفےٰؐ کی ذات مکمل ہے اسی طرح دین مصطفےٰ بھی مکمل ہے خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے دین مکمل کر دیا۔ اس دین میں عدالت کا تصور بھی ہے معاشیات اور سیاست کا تصور بھی ہے اور ریاست کا تصور بھی ہے۔ اسلامی ریاست میں اصول ہے کہ اس میں کوئی انسان بھوکا نہ سوئے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم جن کو زمین پر تمکنت دیتے ہیں عطا کرتے ہیں وہ نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اسلامی ریاست میں حاکم اور عام انسان ایک ہی طرز کی زندگی گذارتے ہیں اور رعایا کو نیکی کا حکم دیتے ہیں دین کل ہے اور ریاست جزء ایک اگر بگڑ جائے تو کل میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے، جلسہ سے مولانا شاہ تراب الحق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کے معنی آئین اور قانون کے ہیں جس طرح حضورؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے اسی طرح دین مصطفےٰؐ بھی سب سے اعلیٰ ہے اور حضور نے جو ریاست کا تصور پیش کیا ہے وہ بھی سب سے اعلیٰ ہے اسلامی ریاست وہی ریاست کہلا سکتی ہے جس میں شراب جوا اور زنا پر مکمل پابندی ہو رشوت نہ لی جاتی ہو اور

Marfat.com

سودی نظام نہ ہو اور اس کے حکام نیک اور صالح ہوں۔

(روزنامہ اعلان کراچی ۴ر اپریل ۱۹۷۶ء)

دنیا کے واسطے دین اسلام قیامت تک ہدایت کیلئے کافی ہے۔ شاہ فرید الحق

حضورؐ نے مسلمانوں کو قربانیوں کا سبق دیا۔ مولانا اوکاڑوی مسلمان دین کی پیروی کریں۔ شاہ تراب الحق

کراچی یکم اپریل (اسٹاف رپورٹر) شاہ فرید الحق نے کہا ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنا دین حضورؐ پر مکمل کر دیا اس لئے قیامت تک کے لئے دین اسلام ہدایت کے واسطے کافی ہے گزشتہ رات وحید آباد گولیمار میں انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام جلسہ میلاد النبیؐ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کی مکمل پیروی کریں اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھیں ان کی مدد کریں معذوروں یتیموں بیواؤں کی اعانت کریں مولانا محمد شفیع اوکاڑوی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حضورؐ نبی اکرمؐ نے دین کی تبلیغ میں طرح طرح کی مصائب برداشت کر کے ہمیں دین کے لئے قربانی کا سبق دیا ہے مسلمانوں کو دین حق کی تبلیغ اور فروغ کے لئے کسی بھی جانی اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے مولانا شاہ تراب الحق نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دین کے معنی آئین اور قانون کے ہیں گویا مسلمانوں کو اللہ نے مکمل قانون عطا فرما دیا ہے اب ہمارا کام یہ ہے کہ اس قانون پر خود بھی عمل کریں اور دنیا کو بھی اس کی خوبیوں سے آگاہ کریں۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۳ر اپریل ۱۹۷۶ء)

علم کائنات کا سب سے بڑا محور ذات مصطفےٰؐ ہے

جلسۂ عید میلاد النبیؐ سے ظہور بھوپالی اور دیگر مقررین کا خطاب

کراچی ۳۱ر مارچ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی اسمبلی کے رکن جناب ظہور الحسن بھوپالی نے کہا ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰؐ پر ایمان لانے کے بعد انسان میں جو تبدیلی ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ضمیر میں گناہ کو سمونے کی صلاحیت نہیں رہتی جناب بھوپالی انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام منائے جانے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے چھٹے روز ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ علم کائنات کا سب سے بڑا محور ذات مصطفےٰؐ ہے انہوں نے کہا کہ ہماری سائنس

Marfat.com

وہ سائنس ہے جو دین مصطفےٰ کی تابع ہے۔ کیونکہ دین مصطفےٰؐ میں سائنس کے ذریعہ انسان فلاح کا راستہ تو اختیار کر سکتا ہے لیکن تباہی کا سامان نہیں بن سکتا۔ جلسہ سے ڈاکٹر ایس ایم سید عالم اور مولانا ابرار احمد رحمانی نے بھی خطاب کرتے ہوئے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

دین مصطفےٰ میں معاشیات کا تصوّر

کراچی ۲۶ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم گلبہار کے زیر اہتمام ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے پہلے روز جناب صوفی ایاز خان نیازی نے آج کے عنوان "دین مصطفےٰؐ میں معاشیات کا تصور" پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے مساوات کا جو نظام پیش کیا اس کا جواب آج تک کوئی نظام نہیں پیش کر سکا۔ حالانکہ نوجوانوں کو اس دور میں دوسرے نظاموں کی چمک دمک دکھا کر بھٹکایا جا رہا ہے۔ سوشلزم، سرمایہ دارانہ نظام اور دنیا کے دوسرے نظام جو مساوات کے دعویدار ہیں وہ کوئی ایسی مثال پیش نہیں کر سکے جس میں کوئی سربراہ مملکت بھوک اور پیاس کا شکار ہوا ہو اس کے مقابلے میں حضورؐ بھوک اور پیاس کی حالت میں اپنے فرائض ادا کرتے رہے اسی طرح ہیگل، خروشیف، چو این لائی، کارل مارکس مرے تو ان کی ہلاکت کے سلسلے میں بڑی بڑی تقریبات منعقد ہوئیں لیکن عوامی ہلاکت پر بھی کوئی تقریب منعقد ہوئی۔

(روزنامہ صداقت کراچی ۲۸ مارچ ۱۹۷۶ء)

دین اور سیاست کو انگریزوں نے علیحدہ کیا

کراچی ۲۹ مارچ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے جلسہ میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ابرار احمد رحمانی نے کہا کہ اگر آج اقوام عالم کی سیاست پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں سوائے چنگیزیت کے سوا کچھ نظر نہیں آتا لہٰذا جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ سیاست اور مذہب الگ الگ چیزیں ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سیاست در اصل چنگیزیت کا دوسرا نام ہے تو ان کو یہ جان لینا چاہیئے کہ وہ دین مصطفےٰ میں سیاست کا تصور تو ہے لیکن دین مصطفےٰؐ میں چنگیزیت کا تصور نہیں ہے تو دین نامکمل رہ جاتا ہے جو شخص یہ کہتا ہے کہ سیاست دین سے جدا

Marfat.com

ہے وہ دین مصطفےٰؐ کی تردید کرتا ہے کیونکہ
یہ فتنہ انگریزوں کا پیدا کردہ ہے۔
(روزنامہ حریت کراچی یکم اپریل ۷۶ء)

انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام

ہفتہ جشن عید میلاد النبیؐ

کراچی یکم اپریل (اسٹاف رپورٹر) انجمن
تاجدار حرم کے زیر اہتمام منائے جانے والے ہفتہ
جشن میلاد النبیؐ کے آخری دن دین مصطفےٰؐ
میں ریاست کا تصور کے عنوان سے ایک جلسہ
ہوا جس میں مقررین نے اسلام اور کاروبار
حکومت کے تعلق پر بحث کی گزشتہ چھ دنوں
میں انجمن کے زیر اہتمام جن موضوعات پر
جلسے ہوئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے دین مصطفےٰؐ
میں معاشیات کا تصور، دین مصطفےٰؐ میں
تعلیم و تربیت کا تصور، دین مصطفےٰؐ میں آخرت
کا تصور، دین مصطفےٰؐ میں عدالت کا تصور، اور
دین مصطفےٰؐ میں سائنس کا تصور۔
(روزنامہ حریت کراچی ۳ اپریل ۱۹۷۶ء)

★★★

گئے افریقہ نورانی میاں تبلیغی دورے پر
وہاں کے خاص و عام افراد نے دل جان سے اُن کا
کیا پر جوش استقبال ثابت کر دیا سب نے
یہاں آیا ہے یہ محبوب پاکستان سے اُن کا

محمد سعید مرزا
نقشبندی، چشتی، نیازی

Marfat.com

دوسرا ہفت روزہ

۳ تا ۹ مارچ ۱۹۷۷ء، بمقام عالمگیر چوک،
گل بہار کراچی

عنوانات

۱۔ حضور اکرمؐ بحیثیت محسن انسانیت
۲۔ حضور اکرمؐ بحیثیت نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۳۔ حضور اکرمؐ بحیثیت معلم کائنات
۴۔ حضور اکرمؐ بحیثیت حکمران
۵۔ حضور اکرمؐ بحیثیت سپہ سالار
۶۔ حضور اکرمؐ بحیثیت چیف جسٹس
۷۔ حضور اکرمؐ بحیثیت نجات دہندہ

مقررّین

جناب پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب
جناب مولانا محمد اللہ وسایا الخطیب
جناب مولانا محمد یونس کشمیری
جناب مولانا منظور الحق
جناب مولانا کریم بخش چشتی
جناب مولانا ثناء الحق
جناب مولانا ابرار احمد رحمانی

جناب مولانا غوث محمد شاہ جیلانی
جناب مولانا شاہ تراب الحق
جناب ظہور الحسن بھوپالی
جناب مولانا رفعت علی قادری
جناب مولانا شبیر احمد اظہری
جناب مولانا رضا المصطفیٰ اعظمی

تیسرا سالانہ ۱۲ روزہ

بمقام گل بہار کراچی

عنوانات

جلوس عید میلاد النبیؐ
نظام مصطفےٰ میں مزدوروں کے حقوق
نظام مصطفےٰ میں غیر مسلموں کے حقوق
نظام مصطفےٰ میں مسلمان کی تعریف
نظام مصطفےٰ میں پڑوسیوں کے حقوق
نظام مصطفےٰ میں تجارت کا اصول
نظام مصطفےٰ میں مسلم قومیت کی تعریف
نظام مصطفےٰ میں مسجد کی اہمیت
نظام مصطفےٰ میں نماز کی اہمیت
سورہ فاتحہ
سورہ بقر کی آیت نمبر ا سے
سورہ بقر کی آیت نمبر ۲ تک

مقررین

کبیر احمد خان	صغیر احمد خاں	عبدالرشید قادری
ممتاز علی	مولانا امیر حسن شاہ	مولانا ابرار احمد رحمانی
علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی	مولانا امیر حسن شاہ	مولانا غلام عباس قادری
مولانا سید غوث محمد شاہ جیلانی	مولانا محمد شریف سیالوی	مولانا وہاج الدین چشتی
جناب ظہور الحسن بھوپالی	مولانا ابرار احمد رحمانی	مولانا محمد اللہ وسایا الخطیب
علامہ ابو طاہر محمد رمضان	مولانا محمد شریف القادری	جناب حافظ محمد تقی
مولانا سید شاہ تراب الحق قادری	مولانا ابرار احمد رحمانی	جناب حافظ محمد تقی
جناب پروفیسر شاہ فرید الحق	مولانا محمد رمضان	مولانا امیر حسن شاہ
مولانا ابرار احمد رحمانی	مولانا محمد محمود	جناب عبدالرشید قادری
مولانا محمد رمضان	مولانا قاری نثار الحق	مولانا محمد محمود
مولانا جمیل احمد نعیمی	مولانا محمد حسن حقانی	جناب پروفیسر شاہ فرید الحق
جناب محمد صدیق واکٹور	مولانا ابرار احمد رحمانی	علامہ مفتی وقار الدین
صوفی ایاز خاں نیازی	مولانا غلام عباس قادری	مولانا سید غوث محمد شاہ جیلانی
علامہ عبد المصطفےٰ الازہری	جناب سید احمد اشرف شاہ جیلانی سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ	

Marfat.com

انجمن کا خبرنامہ

مولانا منظور الحق کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے اپنے بیان میں جماعت اہلسنت کے ناظم اعلیٰ مولینا منظور الحق کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور دُعا کی کہ ان کو اللہ تعالیٰ اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے ورثا کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

(۸ جنوری ۱۹۷۷ء روزنامہ جنگ کراچی)

مفکر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین

انجمن تاجدار حرم کے سکرٹری جنرل سید عالم نے مفکر اسلام علامہ اقبال کی صد سالہ تقریبات منانے کے اعلان کے موقع پر ایک اخباری بیان کے ذریعہ کہا کہ پروگرام اچھا ہے بشرطیکہ ان کے فرمودات اور ارشادات پر عمل کیا اور کرایا جائے۔ سید عالم نے کہا کہ

ترکی میں زلزلہ پر رنج وغم کا اظہار

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے خلافت اسلامیہ کے مسکن مملکتِ ترکیہ میں حالیہ زلزلے سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور موثر طریقے سے اپنے بھائیوں کی مدد کرے۔ سید عالم نے عوام اور عوامی نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ترک بھائیوں اور حکومت کو اظہار ہمدردی کے خطوط روانہ کریں تاکہ ترک عوام اپنے آپ کو اس مشکل وقت میں تنہا محسوس نہ کریں۔

(۳۰ نومبر ۱۹۷۶ء روزنامہ جنگ کراچی)

ہم مفکر اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنے ملک کو خوشحال بنا سکتے ہیں اور یہی علامہ کا مقصد تھا۔ آپ نے مملکت پاکستان کا

Marfat.com

تصور پیش کیا آپ چاہتے تھے کہ برصغیر کے مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی طریقوں سے زندگی بسر کریں۔

(۱۱ جنوری ۱۹۷۷ء روزنامہ جنگ کراچی)

عریاں تصویروں کے بینرز ہٹوائے جائیں

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے ایک اخباری بیان کے ذریعہ شہر کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پرانی نمائش پر ایک سرکس کے عریاں تصویروں کے بینرز فوری ہٹوائے جائیں کیونکہ اس سے نوجوان نسل کے ذہنوں پر برا اثر پڑتا ہے سید عالم نے کہا کہ مملکت پاکستان ایک اسلامی ملک ہے یہاں اس قسم کی حرکت کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ سید عالم نے شہر کی تمام دینی انجمنوں سے اپیل کی کہ وہ بھی اس بے حیائی کے خاتمے کے خلاف آواز اٹھائیں کیونکہ ہر محب وطن و اسلام کا اولین فرض ہے۔

(۱۳ جنوری ۱۹۷۷ء روزنامہ جنگ کراچی)

تحریک فساد کرانا چاہتی ہے

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے تحریک حزب اللہ توحید روڈ کیماڑی کے پوسٹر "پختہ قبروں پر پابندی" پر اخباری بیان کے ذریعہ وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ حزب اللہ پر فوری پابندی لگائیں کیونکہ ان کی حرکات سے کسی وقت بھی ملک میں فساد ہو سکتا ہے۔

(۱۵ جنوری ۱۹۷۷ء روزنامہ صداقت کراچی)

انجمن کے زیر اہتمام
جشن عید میلاد النبی ؐ

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے اعلان کیا کہ انجمن کے زیر اہتمام اس سال ربیع الاول کے مہینے میں دوسرا سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبی ؐ منایا جائے گا، پروگرام سے متعلق تمام کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ انجمن کے کارکن عوامی رابطے پر نکل چکے ہیں۔

(۲۲ جنوری ۱۹۷۷ء روزنامہ اعلان کراچی)

اسلامی کیلنڈر کا اجرا

کراچی ۲۶ دسمبر (پ ر) انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کے سکریٹری جنرل سید عالم نے

Marfat.com

کہاہے کہ مملکت پاکستان میں پہلا اسلامی کلینڈر انجمن کے زیر اہتمام شائع کیا جارہا ہے۔ یہ کلینڈر انجمن کے معاونین ہیں مفت تقسیم کیا جائے گا۔

روزنامہ جنگ کراچی
۲۶ر دسمبر ۱۹۷۷ء

رسُول خدا کی ذات مرکز رشد و ہدایت ہے

انجمن تاجدار حرم کے دوسرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے جلسے میں مولانا شبیر احمد اظہری کا خطاب

انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام علاقہ گل بہار میں دوسرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے دوسرے روز کے جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شبیر احمد اظہری نے کہا کہ حضور کی ذات مرکز رشد و ہدایت ہے۔ دنیائے انسانیت استفادہ کرے۔ سابقہ انبیاء کی نبوت خاص گروہوں اور خاص قوموں تک محدود تھی۔ لیکن سرکار دو عالم کی نبوت و رسالت کائنات کے ذرہ ذرہ کے لئے ہے۔ یہاں تک کہ نبی کریم نبی الانبیاء ہیں۔ قرآن حکیم میں انبیاء کرام سے حضور پر ایمان لانے کا عہد لیا گیا ہے۔ علامہ اظہری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نبوت کی ابتدا بھی حضورؐ سے فرمائی اور حضورؐ ہی پر نبوت کو ختم فرمایا۔ اب نبی کریم کے بعد کوئی بھی نبی نہیں ہو سکتا۔ مولانا نے کہا کہ نبی کریمؐ کی تعلیمات مینارہ نور ہیں۔ جس سے بھٹکی ہوئی انسانیت قیامت تک روشنی حاصل کرتی رہے گی۔ حضور اکرمؐ نے جو ضابطہ حیات دیا۔ اس پر عمل کرکے ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ انجمن کے سکریٹری جنرل سید عالم نے جائزہ رپورٹ پیش کی اور کہا کہ ان پروگراموں کے انعقاد کا مقصد دنیا و آخرت میں اجر عظیم حاصل کرنا ہے۔

(۶ر فروری ۱۹۷۸ء روزنامہ صداقت کراچی)

انجمن تاجدار حرم کا تیسرا سالانہ اجلاس

انجمن تاجدار حرم کے پریس ریلیز کے مطابق انجمن کا تیسرا سالانہ اجلاس زیر صدارت جناب صغیر احمد نائب صدر انجمن منعقد ہوا۔ اجلاس میں جناب سید عالم سکریٹری جنرل انجمن نے

دوسرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے آمد و خروج کا گوشوارہ اور تیسرے ہفت روزہ کا تخمینہ پیش کیا جسے اراکین نے غور و خوض کے بعد منظور کیا۔ اجلاس کے آخر میں چند قرار دادیں پاس ہوئیں۔ یہ قرار دادیں سید عالم نے پیش کیں۔

۱۔ ماہِ صیام کو عقیدت و احترام سے منانے پر اظہار تشکر۔

۲۔ یوم باب السلام۔ یوم بدر۔ یوم نزول قرآن کو سرکاری سطح پر منانے کا مطالبہ

۳۔ قیام پاکستان ۲۷ ر رمضان المبارک کو منانے کا اعلان کیا جائے۔

۴۔ علامہ شاہ احمد نورانی کا درس قرآن ریڈیو اور ٹی وی سے نشر کرنیکا مطالبہ

۵۔ مقتدر علمار کرام کو قومی اسمبلی کا ٹکٹ دینے پر جمعیت علمار پاکستان کو مبارک باد۔

۶۔ نفاذ مصطفےٰ کے نفاذ کا مطالبہ۔

۷۔ جرائم پیشہ افراد کو سر عام سزا دینے پر حکومت کی حمایت۔

(۲۵ راگست ۷۷ء روزنامہ مشرق کراچی)

نظام مصطفےٰ جلد نافذ کیا جائے۔ گلبہار کے آئمہ مساجد کا مطالبہ

ملک و ملت کی سلامتی سواد اعظم کے اتحاد اور تنظیم سے ہے۔ سیّد عالم

کراچی۔ انجمن تاجدار حرم پاکستان کے زیر اہتمام گذشتہ روز گل بہار کے آئمہ خطبار کا ایک اجلاس ہوا۔ اس مقدس محفل سے انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سیّد عالم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک و ملت کی سلامتی کا دار و مدار سواد اعظم کی احساس ذمہ داری اتحاد اور تنظیم سے ہے۔ برصغیر میں ملت اسلامیہ تک جو اسلام پہنچا اور محفوظ رہا اس کا سہرا علمار کرام کے سر ہے قیام پاکستان۔ تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفےٰ میں علمار کرام نے عظیم قربانیاں پیش کیں۔ سواد اعظم ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ ماضی میں سواد اعظم کی خاموشی سے ملک و ملت کو جو زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔ لیکن اب الحمدللہ سواد اعظم بیدار متحد اور منظم ہیں۔ ان کے خلاف کوئی سازش کارگر ثابت نہ ہوگی۔ یہ اپنے قائد کی قیادت میں اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ اور وہ وقت دور

نہیں جب یہ ملک نظام مصطفےٰ کا گہوارہ بنے گا۔ اقلیتوں کے حقوق کو تحفظ حاصل ہوگا اکثریت مطمئن ہو کر ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے گی۔

سید عالم نے کہا کہ عوام بڑے غور سے دیکھ رہے ہیں کہ لاہور میں کیا ہو رہا ہے ہماری حق تلفی ہو رہی ہے۔ ہمارے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ کرلیں لیکن ایک دن ان لوگوں کو عوام کے پاس آنا ہے حساب لے لیا جائے گا۔ سید عالم نے قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

اجلاس میں شریک علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جلد از جلد اس ملک میں نظام مصطفےٰ کو نافذ کرے۔ جشن عید میلاد النبی کو شایان شان منانے کا عزم کیا گیا۔ انجمن کی کارکردگی کو سراہا اور درج ذیل علماء کرام نے انجمن کی سرپرستی قبول کی۔

مولانا کریم بخش چشتی۔ مولینا غلام قمرالدین۔ مولینا سید امیر حسین شاہ۔ مولینا محمد رمضان۔ مولینا محمد میاں قادری اور مولینا عبدالعزیز۔ اجلاس سے مولینا کریم بخش چشتی اور مولینا غلام قمرالدین نے بھی خطاب کیا۔

(روزنامہ حریت کراچی ۵ جنوری ۱۹۷۸ء)

یکم جنوری کو نفاذ نظام مصطفےٰ کا اعلان کیا جائے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے سید عالم کی اپیل

کراچی ۲۷ دسمبر۔ انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کے سکریٹری جنرل سید عالم نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جناب ضیاء الحق سے اپیل کی ہے کہ وہ یکم جنوری کو قوم سے خطاب کے موقع پر ملک میں نظام مصطفےٰ کے نفاذ کا اعلان کریں انہوں نے کہا کہ یہ عوام کا دیرینہ مطالبہ ہے اور اس کے نفاذ کا اعلان بہت بڑی سعادت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نظام مصطفےٰ کے نفاذ میں ہی قوم کی بھلائی ہے۔

(روزنامہ حریت کراچی ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء)

سنی کانفرنس کے لیے ۱۵ رکنی کمیٹی کا قیام

کراچی ۲۲ ستمبر (اسٹاف رپورٹر) جماعت اہلسنت کراچی ڈویژن کے ناظم نشر و اشاعت سید عالم نے علاقہ گلبہار میں ملتان سنی کانفرنس کے لیے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ یہ کمیٹی علاقے میں کانفرنس کی تشہیر وفد کا انتخاب اور دیگر انتظامات وغیرہ کے معاملات کو انجام دے گی۔ پریس

Marfat.com

ریلیز کے مطابق کمیٹی کے ارکان میں محمد رفیق صدیقی جہانگیر آباد۔ عبدالغفار کھتری دودھا دلیپ۔ عثمانیہ کالونی محمد وزیر عید گاہ کالونی اسلام الدین بنارسی محلہ۔ عبدالرشید قادری برسالی شیڈ۔ ممتاز علی خان محمد آباد۔ محمد مبین بیگ وحید آباد۔ سید برکت علی چار سو کوارٹرز علی حسین نشتر کالونی۔ حاجی منیر احمد خان فاروق آباد۔ کرامت حسین چوہان کشمیری محلہ۔ حسین احمد نگینہ محلہ۔ سید انور علی لیاقت چوک سید نثار علی علامہ اقبال کالونی۔ شامل ہیں۔ اس کمیٹی کا اجلاس ۲۴ ستمبر بعد نماز عشاء مقامی دفتر جمعیت علماء پاکستان حلقہ گلبہار میں ہوگا۔

(روزنامہ حریت کراچی ۲۳ ستمبر ۱۹۷۸ء)

پندرہ دینی انجمنوں کا مشترکہ اجلاس اور کونسل کا قیام

کراچی ۱۱ فروری (رپ ر) انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کراچی کی دعوت پر گزشتہ روز پندرہ دینی انجمنوں کا مشترکہ اجلاس گل بہار میں ہوا۔ جس میں انجمن تاجدار حرم کے سیکریٹری جنرل سید عالم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالات کا تقاضہ ہے کہ سواد اعظم اپنی صفوں میں مکمل اتحاد پیدا کرلیں اور اپنے حقوق کے حصول کے لئے اپنے مرکز پر جمع ہوجائیں۔ اجلاس میں شریک انجمنوں نے علاقے کے دینی اور سماجی مسائل کے حل کے لئے تمام دینی انجمنوں پر مشتمل ایک کونسل قائم کی۔ اجلاس میں شریک انجمنیں،

۱۔ انجمن سیرت النبی۔ محمد سلیمان کھوکھر تنویر احمد
۲۔ انجمن ضیاء مصطفےٰ۔ شمشاد علی۔ محمد سلیم
۳۔ انجمن دربار مصطفےٰ۔ احسان احمد مختار عالم
۴۔ انجمن اتفاق محمدی۔ محمد رفیق عبدالفہیم
۵۔ انجمن دربار حبیب۔ اللہ رکھا
۶۔ انجمن غلامان رسولؐ۔ اسلام الدین۔ محمد وزیر
۷۔ انجمن تاجدار حرم۔ سید عالم عبدالرشید قادری
۸۔ انجمن عثمانیہ نوری۔ محمد سعید۔ محمد عمر
۹۔ انجمن یارسول اللہ۔ اسلم۔ عرفان
۱۰۔ انجمن خدام النبیؐ۔ غلام مجتبیٰ۔ ذوالفقار
۱۱۔ انجمن فاروقی۔ دین محمد۔ ظفر خان
۱۲۔ انجمن محبان مصطفےٰ۔ عبدالحمید۔ محمد شفیق
۱۳۔ انجمن گلشن حبیب۔ عبدالغفور۔ اقبال
۱۴۔ انجمن اتحاد گلستان
۱۵۔ اسٹوڈنٹس اسلامک مشن۔ مختار علی شجاعت علی

(روزنامہ مشرق کراچی ۱۲ فروری ۱۹۷۸ء)

Marfat.com

انجمن کا کلینڈر

انجمن تاجدار حرم کراچی کا قیام ۱۹۷۶ء میں ہوا - اور پہلے ہی سال انجمن نے سات روزہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کا پروگرام بنایا - جب اشتہار چھپوانے کا معاملہ زیر بحث آیا تو انجمن کے اراکین نے فیصلہ کیا کہ چونکہ اشتہاروں کا لوگ احترام نہیں کرتے تو بہتر یہ ہے کہ انجمن ایک کلینڈر شائع کرے اور اسی میں اپنا پروگرام بھی شامل کر دیا جائے -

پہلا کلینڈر :- مارچ ۱۹۷۶ء میں شائع کیا گیا - اسی کلینڈر کا ڈیزائن کاغذی سطح پر جناب سیّد عالم نے تیار کیا - اس خاکے میں کرۂ ارض کا نقشہ - درمیان میں سبز گنبد - سبز گنبد کے اوپر قرآن کریم کی شبیہہ - اور گنبد کے منارے کے پاس سے نبیؐ کا جھنڈا لہراتا ہوا دکھایا اور ساتھ ہی ساتھ سبز گنبد سے چاروں طرف شعاعیں پوری دُنیا پر پڑتی ہوئی ظاہر کی گئیں - اور نیچے تاریخیں قمری اور شمسی دی گئیں - جب یہ کلینڈر طبع ہو کر سواد اعظم کے سامنے آیا تو عوام نے بے حد پسند کیا - چنانچہ یہ کلینڈر کراچی حیدر آباد - سکھر - نواب شاہ - لاہور - پشاور - مردان - کوئٹہ - کویت - بحرین - سعودی عرب - لندن تک پہنچا اور اب تک لوگ اسی ڈیزائن کے کلینڈر کا مطالبہ کر رہے ہیں -

دوسرا کلینڈر :- انجمن کے زیر اہتمام دوسرا کلینڈر دوسرے سالانہ (۱۹۷۷ء) جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر جاری کیا گیا - اس کا خاکہ بھی جناب سیّد عالم نے بنایا - اس خاکے میں کرۂ ارض پر دنیا کے نقشوں کو پہلے سے واضح کر کے خلاء میں کئی ستارے دکھائے گئے - اس کلینڈر کو پہلے کلینڈر کے مقابلے میں کم مقبولیت حاصل ہوئی - لیکن عوام نے اسے بھی کافی پسند کیا - چنانچہ یہ کلینڈر بھی پورے ملک اور ملک کے باہر

Marfat.com

روانہ کیا گیا۔

تیسرا کلینڈر: انجمن کے زیر اہتمام تیسرا کلینڈر اگست ۱۹۷۷ء کو جاری کیا گیا۔ ان دنوں تحریک نظام مصطفےٰ اپنے عروج پر تھی۔ اس لئے اس کی مناسبت سے ایک خاکہ جناب سید عالم نے تیار کیا جس میں اوپر کی جانب خانہ کعبہ و مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہہ۔ ان کے نیچے نبی کا جھنڈا اور پاکستانی پرچم کو لہراتے ہوئے دیکھایا گیا۔ ان دونوں پرچموں کے نیچے نظام مصطفےٰ کے نفاذ کے بعد اس کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ اور سب سے آخر میں تاریخیں اور رمضان کا چارٹ رکھا۔ چنانچہ یہ کلینڈر بھی بہت مقبول ہوا۔

چوتھا کلینڈر: انجمن کے زیر اہتمام چوتھا کلینڈر فروری ۱۹۷۸ء کو جاری کیا گیا۔ اس کلینڈر کی ترتیب جناب سید عالم نے کی، ممبران نے اس کو بہت سراہا۔ اس کلینڈر میں کلمہ شریف کو ایک تاج کی صورت میں دکھایا گیا۔ اور اس کے چار طرف چار خلفاء کے اسمائے گرامی رکھے۔ مگر اس کلینڈر کی خصوصیت یہ رہی کہ اس کا نام تجویز کرکے " ہمارا کلینڈر " رکھا گیا اور اس میں صرف اسلامی مہینوں کی تاریخیں رکھی گئیں۔ حالانکہ بعض احباب نے کہا کہ چونکہ چاند کی تاریخوں کا کوئی پتہ نہیں چل سکتا یہ غلط ہوجائے گا۔ مگر اس غرض سے شائع کرادیا۔ کہ ہمیں کوشش تو کرنی چاہیئے۔ شاید کوئی اللہ کا بندہ آگے چل کر اس کا کوئی ایسا حساب تیار کرے کہ اس کی تاریخوں میں فرق نہ آئے۔ سو اس کلینڈر کو آپ اسلامی کلینڈر کے اجراء کی جانب پہلا قدم کہہ سکتے ہیں۔ یہ کلینڈر مذہبی حلقوں میں بہت مقبول ہوا۔ حد یہ ہے کہ دوسری مرتبہ طبع کرانا پڑا۔ یہ کلینڈر بھی پورے ملک اور اس کے باہر تقسیم ہوا۔

پانچواں کلینڈر: یہ آنے والے نئے سال اور ربیع الاول ۱۳۹۹ھ سے

Marfat.com

پہلے شائع کیا جائے گا۔ اور تقسیم ہوگا۔ اب ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ کوئی صاحب ہماری اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں کہ قمری کلینڈر کی تاریخیں کیونکر درست ہوسکتی ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ ایک نہ ایک دن ایسا ہوگا کہ مملکت پاکستان میں یہ پہلا اسلامی کلینڈر کسی خامی کے بغیر شائع ہوگا۔ انشاءاللہ

خیر اندیش

ممتاز علی خاں

پبلسٹی سکریٹری

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کراچی

نوٹ :- ان کلینڈروں کا اجرا، انجمن کے ممبران، سرپرست حضرات اور معاونین کے تعاون سے ہوتا ہے۔

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

Marfat.com

انجمن کے سرپرست حضرات

۱۔ قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی سابق ممبر قومی اسمبلی و سینیٹ پاکستان

۲۔ پیر طریقت حضرت ابو محمد سعید احمد شاہ اشرفی جیلانی سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ

۳۔ پیر طریقت حضرت محمد دین شاہ ملنگی قادریہ۔ چشتیہ۔ سہروردیہ

۴۔ حافظ صابر علی۔ مہتمم مدرسہ فاروقیہ تعلیم القرآن سیالکوٹ

۵۔ علامہ محمد یونس کشمیری لندن انگلستان

۶۔ مولانا محمد انوار المصطفٰے قادری خطیب وارثی مسجد منگھوپیر روڈ کراچی

۷۔ مولانا غلام قمر الدین دارالعلوم امجدیہ کراچی

۸۔ مولانا کریم بخش چشتی خطیب محمدی مسجد فاروق آباد کراچی

۹۔ مولانا ابرار احمد رحمانی خطیب جامع مسجد غوثیہ گل بہار کراچی

۱۰۔ مولانا محمد یوسف نعیمی خطیب مدینہ مسجد خداداد کالونی کراچی

۱۱۔ مولانا محمد میاں قادری خطیب مدینہ مسجد ریکسر لائن کراچی

۱۲۔ قاری عبداللطیف جامع مسجد غوثیہ غوثیہ کالونی کراچی

۱۳۔ قاری فیض احمد چشتی فیڈرل بی ایریا کراچی

۱۴۔ مولانا حامد علی خاں محمد آباد کراچی

۱۵۔ حاجی ابراہیم بنارسی بنارسی محلہ کراچی

۱۶۔ حاجی نور محمد وحید آباد۔ کراچی

۱۷۔ حاجی احمد مجاہد ہفت روزہ افق کراچی

۱۸۔ حاجی محمد یعقوب نشتر کالونی کراچی

۱۹۔ حاجی گلاب بیگ ہمایوں کالونی کراچی

۲۰۔ غلام فرید صابری لیاقت آباد کراچی

Marfat.com

۲۱-	حاجی سید حامد علی	وحید آباد کراچی
۲۲-	حاجی محمد نذیر	وحید آباد کراچی
۲۳-	محمد ظہور عرف بابو	عیدگاہ کالونی کراچی
۲۴-	قادر خاں	صدر جامع مسجد غوثیہ کراچی
۲۵-	محمد شفاعت اللہ	لیاقت آباد کراچی
۲۶-	نظام الدین صابری	نشتر کالونی کراچی
۲۷-	منّے خاں	سوکوارٹرز کراچی
۲۸-	حسین احمد	نگینہ محلہ کراچی
۲۹-	عبدالقادر بیگ	ڈرگ کالونی کراچی
۳۰-	خواجہ محمد نثار	محمد آباد کراچی
۳۱-	سید انور علی	لیاقت چوک کراچی
۳۲-	عبدالغفار	〃 〃
۳۳-	عبدالستار طارق صابری	نئی کراچی ۔کراچی
۳۴-	حافظ عبدالحفیظ	ناظم آباد کراچی
۳۵-	سید ارشاد علی	لیاقت آباد کراچی
۳۶-	چراغ الدین	فیڈرل بی ایریا کراچی
۳۷-	غلام کبیر بامفتی	اورنگی ٹاؤن کراچی
۳۸-	خان محمد پراچہ	پیر کالونی کراچی
۳۹-	حافظ محمد سمیع	کھوکھراپار کراچی
۴۰-	محمد الیاس صدیقی	رنچھوڑ لائن کراچی
۴۱-	غلام حسین پیرزادہ	جیکب لائن کراچی
۴۲-	محمد یٰسین جبلپوری	گجر نالہ کراچی
۴۳-	چوہدری محمد حسین	فیڈرل بی ایریا کراچی

Marfat.com

۴۴-	مرزا فخرالدین بیگ	پاپوش نگر کراچی
۴۵-	سید سلیم الدین	چار سو کوارٹرز کراچی
۴۶-	شیخ اللہ بلی	عید گاہ کالونی کراچی
۴۷-	سید مختار علی	محمد آباد کراچی
۴۸-	محمد وزیر خاں	عید گاہ کالونی کراچی
۴۹-	عبدالماجد خاں	نو بہار کالونی کراچی
۵۰-	مقبول حسین انصاری	اورنگی ٹاؤن کراچی
۵۱-	عبدالغفار کھتری	دودھا ولیج کراچی
۵۲-	شاہ شمیم الحق	گلشن اقبال کراچی
۵۳-	عبدالستار صدیقی	کراچی
۵۴-	حافظ بشیر الدین صدیقی	کراچی
۵۵-	محمد رفیق صدیقی	جہانگیر آباد کراچی
۵۶-	چوہدری محمد یٰسین ایڈووکیٹ	جمشید کوارٹرز کراچی
۵۷-	مشتاق احمد ریاضی ایڈووکیٹ	برنس روڈ کراچی
۵۸-	محمد صدیق راٹھور ایڈووکیٹ	لیاقت آباد کراچی
۵۹-	محمد رفیق کاتب	ناظم آباد کراچی
۶۰-	محمد طاہر	برنس روڈ کراچی
۶۱-	سید نثار علی	علامہ اقبال کالونی
۶۲-	محمد وزیر خاں	شاہ جہاں آباد کراچی
۶۳-	چوہدری برکت علی	فاروق آباد کراچی
۶۴-	محمد منیر	عید گاہ کالونی کراچی
۶۵-	محمد علی	خاموش کالونی کراچی
۶۶-	حاجی رمضان	چونا بھٹی رنچھوڑ لائن کراچی

Marfat.com

۶۷۔	سلیم الدین	لیاقت آباد کراچی
۶۸۔	حمید بیگ	وحید آباد کراچی
۶۹۔	کریم بیگ	دودھا ویلیج کراچی
۷۰۔	تاج انور	جیکب لائن کراچی
۷۱۔	منور	جہانگیر آباد کراچی
۷۲۔	پروفیسر غازی	گڈھال بلڈنگ صدر کراچی
۷۳	محمد سعید مرزا	لسبیلہ بلوچستان
۷۴۔	نسیم الدین	بذرٹہ لائن کراچی
۷۵۔	سراج الور	" " "
۷۶۔	شہاب الدین	ناظم آباد کراچی
۷۷۔	اظہار احمد	فیڈرل بی ایریا کراچی
۷۸۔	ایس ایف قمر	" "
۷۹۔	بشیر احمد	کورنگی کراچی
۸۰۔	مسعود احمد	کورنگی کراچی
۸۱۔	شاہد وحید غزنوی	نارتھ ناظم آباد کراچی
۸۲۔	اے آر خاں	محمد آباد کراچی
۸۳۔	سیّد زبیر احمد	نارتھ ناظم آباد کراچی
۸۴۔	نیاز احمد	کھوکھرا پار کراچی
۸۵۔	سعید ظفر	جیکب لائن کراچی
۸۶۔	مولانا غلام حسین لغاری	لیاقت آباد کراچی
۸۷۔	مولانا غلام عباس قادری	" "
۸۸۔	عبدالوحید غوری	ناظم آباد کراچی

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ کراچی

کے عہدیداران و اراکین

۱۔	کبیر احمد خان	صدر
۲۔	صغیر احمد خان	نائب صدر اوّل
۳۔	خواجہ محمد صدیق	نائب صدر دوم
۴۔	سیّد عالم	سکریٹری جنرل
۵۔	کمال احمد	جوائنٹ سکریٹری اوّل
۶۔	سیّد برکت علی	جوائنٹ سیکرٹری دوم
۷۔	ممتاز علی خان	پبلک سٹی سکریٹری
۸۔	مقبول احمد خان	خازن
۹۔	محمد رشید	آفس سکریٹری
۱۰۔	حاجی مشکور احمد خان	رُکن عاملہ
۱۱۔	محمد شریف	〃 〃
۱۲۔	محمد مبین بیگ	〃 〃
۱۳۔	محمد سلیمان	〃 〃
۱۴۔	اسلام الدین	〃 〃
۱۵۔	حاجی مرزا اسلام بیگ	〃 〃
۱۶۔	شوکت خان	〃 〃
۱۷۔	مقصود احمد خان	〃 〃
۱۸۔	عقیل احمد ہاشمی	〃 〃
۱۹۔	محمد وزیر خان	〃 〃
۲۰۔	مختار احمد	〃 〃
۲۱۔	علیم الدین	〃 〃

Marfat.com

انجمن کے عہدیداران واراکین یونٹ

گل بہار (گولیمار) کراچی

۱۔ عبدالرشید قادری	صدر
۲۔ علی حسین	نائب صدر
۳۔ نظام الدین	جنرل سکریٹری
۴۔ کرامت حسین چوہان	جوائنٹ سکریٹری
۵۔ عبدالغفور	پبلک سٹی سکریٹری
۶۔ حمید عالم	خازن
۷۔ سید ظفر علی	رکن عاملہ
۸۔ ظفر النبی	" "
۹۔ حمید احمد	" "
۱۰۔ محمد یامین	" "
۱۱۔ حاجی منیر احمد خاں	" "

Marfat.com

ملک کی دینی انجمنوں کے نام اپیل

میں اس کتاب کے وسیلے سے ملک کی تمام دینی (بریلوی) انجمنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی انجمنوں کے نام۔ مکمل پتے، عہدیداران کے گروپ فوٹو اور سالانہ کارکردگی۔ ہر سال ماہ ربیع الاول سے چھ ماہ قبل انجمن کے دفتر واقع A-172 وحید آباد گل بہار کراچی ۱۸ کے پتے پر روانہ فرما دیا کریں۔ تاکہ انجمن جو میلاد النبیؐ نمبر نکالنے کا پروگرام بنا رہی ہے۔ اس میں شامل کیا جاسکے۔

حضرات گرامی وقت کا تقاضا یہی ہے کہ ہم جتنی جلدی ممکن ہوسکے۔ مربوط و منظم ہوجائیں۔ بصورت دیگر ہمارا حشر اسپین کے مسلمانوں سے خراب ہوگا اگر آپ اپنے اردگرد بغور دیکھیں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہم چاروں طرف سے گھر چکے ہیں۔ باہر سے کوئی ہماری مدد کو نہ آئے گا۔ ہمیں اپنے وجود اور مسلک کا تحفظ خود کرنا ہوگا۔

آپ کا بھائی

کبیر احمد خاں

صدر

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ

کراچی

Marfat.com

انجمن کے اغراض و مقاصد

۱۔ مذہبی مجالس کا انعقاد اور میلاد النبیؐ ممبر کا اجرار
۲۔ دینی مدارس اور لائبریریوں کا قیام
۳۔ نادار اور مستحق افراد کی مالی امداد۔
۴۔ لاوارث افراد کے لئے کفن اور مریضوں کے لئے سواری کا بندوبست
۵۔ مذہبی لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم
۶۔ مسلک حقہ اہلسنّت (بریلوی) کا تحفظ اور فروغ
۷۔ مستحق طلبار کے لئے کتب کی فراہمی
۸۔ نوجوان نسل کی ذہنی۔ اخلاقی اور جسمانی تربیت
۹۔ انڈسٹریل ہوم کا قیام
۱۰۔ ہنگامی حالت میں ملک و ملت کی خدمت۔

:- (آفس ایڈریس) :-

A-172 وحید آباد۔ گل بہار۔ کراچی ۱۸ پاکستان

انجمن تاجدارِ حرم رجسٹرڈ کراچی

بشکریہ!

روزنامہ کوہستان لاہور۔
روزنامہ مشرق کراچی۔
روزنامہ حریت کراچی
روزنامہ جنگ کراچی
ہفت روزہ اُفق کراچی
ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی
روزنامہ صداقت۔ کراچی
روزنامہ اعلان کراچی
روزنامہ امن کراچی
تذکرہ اکابر اہلسنت مکتبہ قادریہ لاہور
تذکرہ علما اہلسنت وجماعت لاہور مکتبہ نبویہ لاہور
اکابر تحریک پاکستان مکتبہ رضویہ گجرات۔

Marfat.com

گولیمار سے سنی کانفرنس میں شرکت کرنے والے حضرات کے اسمائے گرامی

۱	حاجی شکور احمد خاں	حلقہ گلبہار - کراچی
۲	مولانا غلام قمر الدین	〃 〃 〃
۳	شمیم الدین	〃 〃 〃
۴	حاجی منیر احمد خاں	〃 〃 〃
۵	سید عالم	〃 〃 〃
۶	کرامت حسین چوہان	〃 〃 〃
۷	ستار خاں	〃 〃 〃
۸	محمد ظہور	〃 〃 〃
۹	سید نثار علی	〃 لیاقت چوک
۱۰	مقصود احمد خاں	〃 لیاقت چوک
۱۱	محمد مبین بیگ	〃 گلبہار کراچی
۱۲	شوکت خاں	〃 〃 〃
۱۳	عبدالرحیم	〃 〃 〃
۱۴	عبدالغفار کھتری	〃 〃 〃
۱۵	ولی محمد الوری	〃 〃 〃
۱۶	نثار احمد الوری	〃 〃 〃
۱۷	مقصود احمد خاں	〃 〃 〃
۱۸	عقیل احمد خاں	〃 〃 〃
۱۹	قادر حبیب خاں	〃 〃 〃
۲۰	محمد تقی	〃 〃 〃

Marfat.com

۲۱	ظہیر قادری	حلقہ	گلبہار	کراچی
۲۲	سعید احمد	〃	〃	〃
۲۳	چھوٹے خاں	〃	〃	〃
۲۴	سلطان احمد	〃	〃	〃
۲۵	محمد سعید مرزا	〃	〃	〃
۲۶	حمید احمد	〃	〃	〃
۲۷	ظفر النبی	〃	〃	〃
۲۸	سید برکت علی	〃	〃	〃
۲۹	محمد یونس	〃	〃	〃
۳۰	علی حسین	〃	〃	〃
۳۱	محمد ظفر غوری	〃	〃	〃
۳۲	مشتاق احمد شعیب	〃	〃	〃
۳۳	مجید	〃	〃	〃
۳۴	انور	〃	〃	〃
۳۵	ماسٹر عبدالخالق	〃	〃	〃
۳۶	عبدالغفور	〃	〃	〃
۳۷	عبدالرشید قادری	〃	〃	〃
۳۸	ممتاز علی خاں	〃	〃	〃
۳۹	حمید عالم	〃	〃	〃
۴۰	اسلام الدین	〃	〃	〃
۴۱	شیخ اللہ بیلی	〃	〃	〃
۴۲	محمد وزیر خاں	〃	〃	〃
۴۳	محمد رشید	〃	〃	〃
۴۴	کبیر احمد خاں	〃	〃	〃

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com